سیدتی سیدتی اُم البنینؑ
سیدتی سیدتی اُم البنینؑ

لبیک لبیک لیثۃ العرین
لبیک لبیک لیثۃ العرین

www.uwf.org.pk

ماہنامہ الموسوی پشاور
جمادی الثانی 1433 ہجری

سہ ماہی ایڈیشن

اُم البنینؑ

ام الائمہ

ام السبطین

ام ابیہا

محرومہ
محمودہ
حمیدہ
محدثہ
مطہرہ
معصومہ
مقدثہ

زھرا
راضیہ
مرضیہ
سیدہ
زکیہ
عذرا
ہادیہ

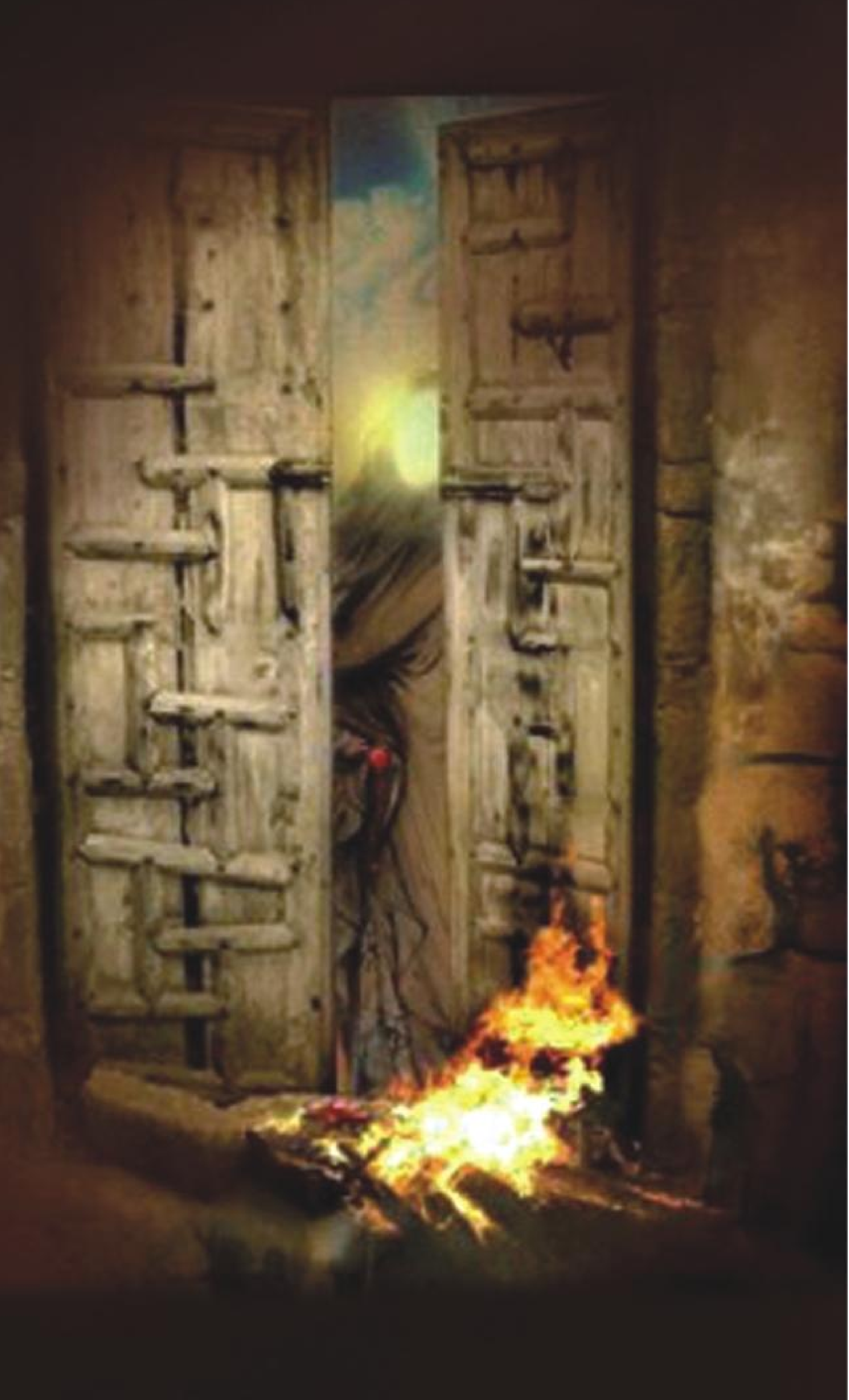

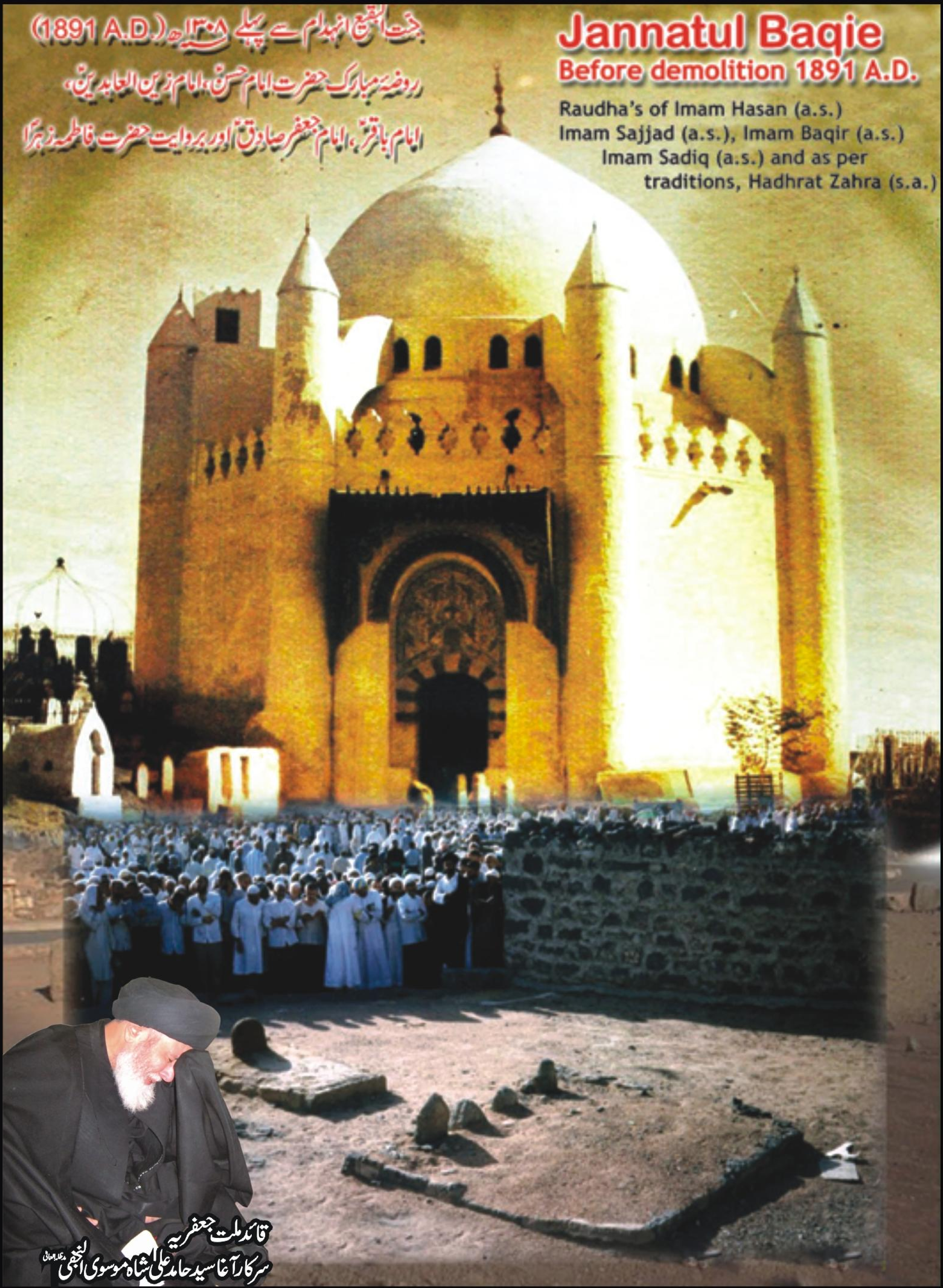
جنت البقیع انہدام سے پہلے ۱۳۰۸ھ (1891 A.D.)
روضۂ مبارک حضرت امام حسنؑ، امام زین العابدینؑ،
امام باقرؑ، امام جعفر صادقؑ اور بروایت حضرت فاطمہ زہراؑ
Jannatul Baqie
Before demolition 1891 A.D.
Raudha's of Imam Hasan (a.s.)
Imam Sajjad (a.s.), Imam Baqir (a.s.)
Imam Sadiq (a.s.) and as per
traditions, Hadhrat Zahra (s.a.)
قائد ملت جعفریہ
سرکار آغا سید حامد علی شاہ موسوی النجفی مدظلہ العالی

سیدتی سیدتی ام البنین
سیدتی سیدتی ام البنین
لبیک لبیک لیثۃ العرین
لبیک لبیک لیثۃ العرین

سہ ماہی ایڈیشن

ام البنین

ماہنامہ المُوسوی پشاور

ایڈیٹر ڈاکٹر ارم ناز کیانی

جلد نمبر 13 | جمادی الثانی 1433 ہجری | شمارہ نمبر 4

فہرست

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
2	اداریہ	1
3	قائد ملت جعفریہ (خصوصی پیغام) و	2
3	چیئر پرسن ام البنین ڈبلیو ایف (خصوصی خطاب)	3
4	خصوصی بیان (خطیبہ آل نبی بنتِ علی موسوی)	4
5	ام ابیھا، ام الائمہ، شجنہ رسول	5
	(ذاکرہ اہلبیت سیدہ توصیف زہرہ نقوی آف لاہور)	
7	منظوم کلام (پروفیسر نیئر حیدر)	6
8	نہج البلاغہ کے آئینے میں	7
9	شہنشاہِ وفا غازی عباس علمدار	8
	(سید حمزہ نقوی آف لاہور)	
9	منظوم کلام (پروفیسر ستنام سنگھ خمار)	9
10	آل پاکستان واعظین وذاکرین کنونشن (اعلامیہ)	10
11	مرثیہ (جوش ملیح آبادی)	11
12-13	سکینہ جنریشن کارنر	12
14-22	خبریں	13
23-24	اشتہار	14

نگرانِ اعلیٰ:

سیدہ ام لیلیٰ مشہدی
چیئر پرسن ام البنین ڈبلیو ایف پی

ایڈیٹر

ڈاکٹر ارم ناز کیانی

قانونی مشیر

سیدہ عبیدۃ الزہرا موسوی (ایڈوکیٹ)

ڈبل گولڈ میڈلسٹ

معاونین

سیدہ بنت الھدیٰ (ڈبل گولڈ میڈلسٹ)

پروفیسر غلام صغریٰ ایم اے فائن آرٹس

ڈاکٹر خانم زہرا گل گولڈ میڈلسٹ

اداریہ

غیرت مند قومیں کبھی اپنے محسن کو فراموش نہیں کرتیں، تو مسلمان جیسی غیور قوم محسن انسانیت کے فرامین کو کیسے بھلا سکتی ہے حامل مصداق وحی نے جب اپنی زبان معجز بیان سے ارشاد فرمایا "میں تم سے اجر رسالت نہیں مانگتا۔ سوائے اس کے کہ میرے اقربا سے محبت کرو" اور پھر اقربا میں اپنی عزیز ترین ہستی کا تعارف ان الفاظ میں کرایا "فاطمہ میرا ٹکڑا ہے اور یہ کہ جس نے فاطمہ کو ستایا اس نے مجھے ستایا اور جس نے مجھے ستایا اس نے خدا کو ستایا"۔ تو یہ ثابت کر دیا کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت رسول خدا کی اور رسول پاک کی اطاعت سیدہ فاطمہ الزہرہ کی اطاعت سے مشروط ہے۔

قارئین کرام!

توجہ طلب نکتہ یہ ہے کہ کیا امت مسلمہ نے رسول پاک کے فرامین کی لاج رکھی تاریخ اسلام گواہ ہے کہ نبی پاک کی شہادت کے بعد جو 75 دن سدہ حیات رہیں یہ دن انہوں نے کیسے گزارے آپ کو اپنے حق کے لئے دربار جانا پڑا گواہ جھٹلائے گئے۔ سند رسول کے ٹکڑے کر دیئے گئے بی بی دربار سے ایسی دل خراش اور غمزدہ حالت مین گھر لوٹیں کہ ثانی زہرا ماں کو پہچان نہیں پائیں آپ پدر بزرگوار کے غم میں روتیں تو مدینے والوں کی نیندیں خراب ہوتی تھیں۔ جس کے باعث آپ کو گریا کرنے "بیت الحزن" جانا پڑا آپ کے پاکیزہ در کو آگ لگائی گئی جہاں فرشتے درزی بن کر آئے اور خیرات پاتے رہے وہ در آپ پر گرایا گیا۔ آپ کے محسن کو شہید کیا گیا۔ سیدہ کا فرمان ہے "رسول پاک کے بعد مجھ پر جو غم پڑے وہ اگر دنوں پر پڑتے تو وہ سیاہ راتیں بن جاتے"

بالآخر غموں اور دکھوں کا بار گراں اٹھائے ہوئے سیدہ بی بی 3 جمادی الثانی 11ھ کو حیات بشری سے کوچ کر گئیں آپ کو جنت البقیع میں دفن کیا گیا مگر آپ کے بابا کی امت نے شہادت کے بعد بھی آپ کو سکون سے رہنے نہ دیا اور اپنے نبی کو یہ اجر رسالت دیا کہ اس کے لخت جگر کا مزار بھاری مشینوں اور آلات کی مدد سے مسمار کر دیا۔

8 شوال 1924ء وہ منحوس دن تھا۔ جب سعودی عرب کے شاہ سعود نے اپنے نبی کے دل پر ایک اور چرکا لگایا۔ مخدومہ کونین، مادر حسنین کریمین کا روضہ مٹی کی ایک ڈھیری میں تبدیل ہو گیا۔ اور امت مسلمہ! دعویٰ داران عاشق رسول خاموش تماشائی بنے رہے۔ ان ستاسی 87 برسوں میں سعودی عرب کے کئی بادشاہ حکومت کر چکے جنھوں نے ملک و قوم کی فلاح و بہبود کے کئی نعرے بلند کئے مگر کسی کو رسول اللہ کی بیٹی کی تربت کی خستہ حالی دکھائی نہ دی۔ آج مسلمان اس بات پر اتراتا ہے کہ وہ شافع محشر کا امتی ہے۔ اور روز حشر نبی پاک اس کی شفاعت فرمائیں گے کبھی جھانکا اس نے اپنے گریبان میں کہ اس نے نبی پاک کو کیا اجر رسالت دیا۔ آج دنیا بھر کے مسلم ممالک میں عظیم الشان مقبرے موجود ہیں خاکی اور ناری انسانوں کی قبریں سنگ مرمر اور قیمتی پتھروں سے بنی ہے اور ان پر چراغاں ہے۔ مگر آہ! دختر رسول کا روضہ آج بھی شام غریباں کا منظر پیش کر رہا ہے۔

کبھی سوچا مسلمان نے کہ وہ اپنے نبی کو عالم محشر میں کیا منہ دکھائے گا۔ یہ اعزاز صرف قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کو حاصل ہے کہ ان کی عظیم قیادت میں تحریک نفاذ فقہ جعفریہ ہر سال 8 شوال کو ملک کے تمام شہروں سے انہدام جنت البقیع پر احتجاجی جلوس نکالتی ہے اور آل سعود کو آل محمدؐ پر کیئے جانے والی ناانصافی کی یاد دلاتی ہے۔

ہم عالمی حقوق کی علمبردار اقوام متحدہ سے اپیل کرتے ہیں کہ جنت البقیع میں موجود سیدہ زہراؑ اور آل محمدؐ کی قبروں کی تعمیر کرائی جائے تاکہ مومنین کی بے چین روحوں کو سکون مل سکے۔

والسلام

ایڈیٹر ڈاکٹر ارم ناز کیانی

ملکی سلامتی کیلئے بڑی طاقتوں کی کاسہ لیسی ترک کر کے جراتمندانہ حکمت عملی وضع کرنی ہوگی: آغا حامد علی شاہ موسوی

ٹی این ایف جے بلوچستان کے رہنما شبیر قزلباش سمیت تمام شہداء کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے

گلگت بلتستان میں بدامنی کے محرکات جانچنے کیلئے اعلیٰ سطحی کمیشن تشکیل دیا جائے

راولپنڈی (ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے ملک میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکمرانوں اور سیاستدانوں پر زور دیا ہے کہ وہ بڑی طاقتوں کی کاسہ لیسی ترک کر کے ملکی سلامتی استحکام اور دفاع کیلئے جراتمندانہ حکمت عملی وضع کریں اور دہشتگردی کے خاتمے کیلئے عالمی استعمار سے جان چھڑائیں، یہ بات انہوں نے جمعہ کو ہیڈکوارٹر مکتب تشیع میں ٹی این ایف جے بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری شبیر قزلباش اور سانحہ پرنس روڈ کوئٹہ کے شہداء کی بلندی درجات کیلئے سہ روزہ مراسم تعزیت کے اختتام پر مجلس ترحیم سے خطاب کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر گلگت بلتستان چلاس اور کراچی سیاچن کے شہداء کیلئے بھی فاتحہ خوانی کی گئی، آغا موسوی نے کہا کہ کلمہ توحید کی بنیاد پر وجود میں آنے والا وطن عزیز پاکستان ایسے حکمرانوں اور سیاستدانوں کے ہتھے چڑھ گیا جنہوں نے اپنا سب کچھ بنایا مگر عوام اور پاکستان کو جی بھر کر نقصان پہنچایا، انہوں نے کہا کہ سیاستدانوں وحکمرانوں کی غلط پالیسیوں اور کاسہ لیسی کی وجہ سے بڑی طاقتیں پہلے ہی مداخلت کر رہی تھیں لیکن بعض مسلم ممالک بھی کسی سے پیچھے نہیں، انہوں نے کہا کہ دو مسلم ممالک اگر ٹھیک ہو جائیں اور ایک دوسرے کا احترام کریں تو جنوبی ایشیاء اور مشرق وسطی میں مسلمانوں کو درپیش مسائل حل ہو سکتے ہیں، ان خطوں میں مسلمانوں کیخلاف حملوں پر حملے جاری ہیں اور عوام کو اس طرح جکڑا جا رہا ہے کہ نہ جائے رفتن نا پائے ماندن، انہوں نے کہا کہ غریب کہاں جائے اس کے پاس نہ کھانے کیلئے روٹی ہے اور نہ سر چھپانے کیلئے چھت ہے گویا ایک ایسی اندھیر نگری ہے جہاں اندھے بہرے حکمرانوں کا راج ہے، آقای موسوی نے کہا کہ بحمد اللہ تمام مکاتب اور مسلم ممالک کے باسی آپس میں مضبوط رشتہ اخوت میں جڑے ہوئے ہیں اور ان کے دکھ سکھ سانجے ہیں، انہوں نے کہا کہ کشمیر اور فلسطین میں جو کچھ بیت رہی ہے اور حملے پر حملے ہو رہے ہیں پاکستانی برابر کے شریک غم ہیں، انہوں نے کہا کہ دیگر ممالک کی لڑائی کیلئے پاکستان کو میدان جنگ بنا دیا

گیا ہے لہذا عوام نہایت سوجھ بوجھ کا مظاہرہ کریں اور مکاتب کا نام استعمال کرنے والے دشمنوں اور دہشتگردوں سے جان چھڑائیں، انہوں نے اس امر پر دکھ کا اظہار کیا کہ سیاچن کے گیاری سیکٹر میں برفانی تودے کی زد میں آنے والے پاک فوج کے سپوتوں کے سوگ میں نہ قومی پرچم سرنگوں کیا گیا نہ حکومت نے سوگ کا اعلان کیا حالانکہ اس موقع پر تمام تر توانائیاں صرف کر کے اب تک ان کی تلاش کا کام مکمل ہو جانا چاہیئے تھا اور صدر و وزیر اعظم کو وہاں جانا چاہیئے تھا۔ انہوں نے کہا کہ بعض مسلم ممالک نیٹو سپلائی کی بحالی کیلئے استعمال کی وکالت کر رہے ہیں یہ لوگ اپنے ممالک اور خدا کی نشانیوں کی کیا حفاظت کرینگے؟ انہوں نے کہا کہ وہ ہمیں ذلت کی زندگی کی بجائے عزت کی موت قبول ہے اور ہم اسلام پاکستان اور عوام پر ہرگز کوئی آنچ نہیں آنے دینگے انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ گلگت بلتستان، پاراچنار اور کوئٹہ سے ایران جانے والے راستوں کی حفاظت کو یقینی بنائیں، قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے یہ بات زور دے کر کہی کہ گلگت بلتستان میں حالات کی خرابی اور بدامنی کے پس پردہ محرکات کو جانچنے کیلئے اعلیٰ سطحی کمیشن تشکیل دیا جائے اور حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں، انہوں نے سانحہ کوہستان و چلاس کے شہداء کے قتل عام کے مجرموں کو فی الفور گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچانے کا مطالبہ کیا۔

قرآن پاک کی توہین تمام آسمانی کتب کی توہین ہے جو سب سے بڑی دہشتگردی ہے، ام لیلیٰ مشہدی

اسلام آباد (ام البنین نیوز) انجمن دختران اسلام ام البنین ڈبلیو ایف، سکینہ جنریشن اور گرلز گائیڈ کے زیر اہتمام جامعہ المرتضی جی نائن فور اسلام آباد میں ہفتہ عظمت محمدؐ و آل محمدؐ کی مناسبت سے خصوصی تقریب منعقد ہوئی جس سے خطاب کرتے ہوئے چیئرپرسن ام البنین ڈبلیو ایف سیدہ ام لیلیٰ مشہدی نے کہا ہے کہ اگر پوری امت مسلمہ یک جان دو قالب ہو کر دشمنان اسلام کیخلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائے تو توہین قرآن و شعائر اسلامی کیخلاف شیطانی قوتوں کی حرکات کو روکا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کریم اور احادیث نبوی کی رو سے شعائر اللہ کی تعظیم پوری انسانیت پر واجب ہے لیکن یہ امر باعث صد تشویش ہے لہذا عالمی ادارے افغانستان میں قرآن پاک کی بے حرمتی کرنے والے نیٹو فوجی کو دہشتگرد قرار دے کر کیفر کردار تک پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم امہ اپنے ضمیر کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے غیرت وحمیت کے ساتھ عالمی سرغنے اور اس کے پٹھوؤں کی شدید مذمت کرے، انہوں نے کہا کہ ادیان عالم و آسمانی کتب کی توہین کیخلاف بین الاقوامی قانون وضع کیا جائے۔ اس موقع پر پروفیسر صغری ملک نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام دین امن ہے جس نے کبھی جارحیت نہیں کی اور نہ جارحیت کی حمایت کرتا ہے اور مولائے کائنات امیر المومنین حضرت علیؑ ابن ابی طالب کا فرمان ذیشان ہے کہ ظالم کے دشمن اور مظلوم کے دوست بن جاؤ، انہوں نے کہا کہ دشمنان دین و شریعت کی بیخ کنی کیلئے جذبہ مختارؒ کی عملی پیروی ضروری ہے کیونکہ مختیار ثقفیؒ اس عظیم سپوت کا نام ہے جس نے قاتلان حسینؑ سے انتقام کیلئے جرات و بہادری کے انمٹ نقوش ثبت کئے۔

حضرت امام زین العابدینؑ جرات وہمت اور صبرواستقامت کے پیکر تھے، بنت علی موسوی

آپؑ کے دلدوز خطبات نے یزیدیت کو تاراج کر کے رکھ دیا

اسلام آباد (ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے اعلان کردہ ہفتہ عظمت محمد و آل محمدؐ کے اختتامی روز اتوار مرکزی امام بارگاہ جامعہ المرتضیٰ جی نائن فور اسلام آباد میں انجمن دختران اسلام کے زیر اہتمام سید الساجدین حضرت امام زین العابدینؑ کی ولادت باسعادت کے سلسلے میں خواتین کی محفل میلاد کا انعقاد کیا گیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے خطیبہ آل نبیؐ سیدہ بنت علی موسوی نے کہا کہ حضرت امام زین العابدینؑ مشن حسینیت کے پہلے مبلغ ہیں جنہوں نے شریکۃ الحسینؑ حضرت سیدہ زینب سلام اللہ علیہا اور دیگر اسیران کربلاؑ کے ہمراہ کوفہ وشام میں اپنے دلدوز خطبات سے یزیدیت کو تاراج کر کے رکھ دیا اور دنیا پر واضح ہو گیا کہ امام عالی مقامؑ ہی حقیقی محافظ دین اور وارث شریعت محمدیؐ ہیں جن کے طفیل پوری دنیا میں اسلام کا پرچم لہرا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ حضرت امام زین العابدینؑ جرات وہمت اور صبر استقامت کے پیکر تھے، جنہوں نے بعد شہادت حسینؑ پابند سلاسل ہونے کے باوجود اپنے دل ہلا دینے والے خطبات سے دربار یزید و ابن زیاد کو لرزہ براندام کر دیا اور پیغام حسینیتؑ کے ذریعے رہتی دنیا تک کے حریت پسندوں اور باضمیر انسانوں کو ظلم وجبر کی غلامی سے نجات حاصل کرنے کا سلیقہ سکھا دیا۔محفل میلاد سے ڈاکٹر خانم زہرا گل، مسز صغریٰ ملک، زینب علویہ، صائمہ نقوی اور دیگر خواتین نے بھی خطاب کیا۔

دنیا کی خواتین کیلئے اسوہ جناب سیدہؑ کامل واکمل نمونہ عمل ہے، زینب علویہ

اسلام آباد (ام البنین نیوز) انجمن دختران اسلام ام البنین ڈبلیو ایف، سکینہ جنریشن اور گرلز گائیڈ کے زیر اہتمام جامعہ المرتضیٰ جی نائن فور اسلام آباد میں ہفتہ عظمت محمدؐ و آل محمد کی مناسبت سے مجلس نور منعقد ہوئی جس سے خطاب کرتے ہوئے خطیبہ زینب علویہ نے کہا کہ آمریت و یزیدیت نے اسلام کا مصنوعی لبادہ اوڑھ کر جب دینی و انسانی اقدار کا کھلے عام مذاق اڑانا شروع کیا اور بدی و برائی کی بنیاد پر معاشرے کو تباہ و برباد کرنے کی سازش کو عملی جامہ پہنانا چاہا تو خلق عظیم اور اخلاق کریمانہ کے مخزن و مرکز حضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آغوش عصمت میں پروان چڑھنے والے حسینؑ ابن علیؑ نے لشکر و سپاہ کی کثرت سے بے نیاز ہو کر اپنے 72 جانثاروں اور اہل وعیال کو ساتھ لے کر مدینہ رسولؐ سے رخت سفر باندھا اور میدان کربلا میں سجدہ خالق میں سر کٹا کر متعصب مزاج مورخوں کو یہ لکھنے پر مجبور کر دیا کہ فرزند رسولؐ نے سر کٹا دیا مگر باطل کے سامنے نہیں جھکایا، انہوں نے یہ بات زور دے کر کہی کہ آج بھی آزادی و حریت کی تمام تحریکوں کا منبع وسرچشمہ کربلا ہے جس کی تاسی میں کشمیر و فلسطین میں قربانیاں دینے والے ان ماؤں کی گود کے پالے ہیں جو کنیزان زینبؑ و کلثومؑ ہیں، انہوں نے کہا کہ محمد و آل محمد علیہم السلام کا پاکیزہ کردار قرآن کی عملی تفسیر ہے۔انہوں نے باور کرایا کہ خانوادہ رسالت کی خاتون معظمہ حضرت فاطمہؑ بنت محمدؐ نے شہید انسانیت حسینؑ ابن علیؑ کو اپنی گود میں پال کر اس فضیلت مآب خاندان کی عظمت کو مزید چار چاند لگا دیئے، انہوں نے کہا کہ دنیا بھر کی خواتین کیلئے اسوہ جناب سیدہؑ رہبری و رہنمائی کیلئے کامل واکمل نمونہ عمل ہے۔اس موقع پر ڈاکٹر خانم زہرا گل، ذاکرہ صائمہ نقوی اور دیگر ذاکرات نے بھی خطاب کیا۔

آغوش فاطمہؑ کے پالے حسنین شریفین اور زینبؑ وکلثومؑ تا ابد اسلام کی حیات کی ضمانت بن گئے، سیدہ بنت موسیٰ موسوی

راولپنڈی (اے ایس آر نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے اعلان کردہ ہفتہ عظمت محمد وآل محمد علیہم السلام کے پروگرام پورے ملک کی طرح راولپنڈی اور گردونواح میں بھی جاری وساری ہیں، اس ضمن میں سوموار کو مختلف مذہبی تنظیموں اور دینی اداروں کی جانب سے مجالس فاطمیہ کا اہتمام کیا گیا۔انجمن کنیزان امام العصر والزمانؑ کے زیر اہتمام ہفتہ عظمت محمد وآل محمد کی مناسبت سے شعب ابیطالبؑ میں مجلس فاطمیہ سے خطاب کرتے ہوئے خطیبہ سیدہ بنت موسیٰ موسوی نے کہا کہ اسلام نے صنف نسواں کو جو عزت وحرمت عطا کی وہ کسی اور دین و مذہب میں نہیں ملتی، انہوں نے کہا کہ وقت تمام اقوام اپنے آثار ونشانات کی حفاظت کر رہی ہیں لیکن صد افسوس کہ خاتون جنت کا مزار جنت البقیع میں حسرت ویاس کی تصویر بنا ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ پوری کائنات حضرت فاطمہ زہراؑ کی ممنون ہے اور ظلم وجبر کے خلاف چلنے والی تحریکیں نقوش فاطمیہؑ کی زندہ گواہی ہیں، انہوں نے کہا کہ حضرت فاطمہ زہراؑ نے امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ کی رفیقہ حیات کے طور پر تمام تر مشکلات کے باوجود مثالی کردار پیش کیا جس پر زنان عالم نازاں ہیں۔انہوں نے کہا کہ فاطمہ کی گود کے پالے حسنین اور زینب وکلثوم علیہم السلام تا ابد اسلام کی حیات کی ضمانت بن گئے، انہوں نے کہا کہ شرق وغرب میں آزادی وحریت کی صدائے حسینی کی گونج اور قریہ بہ قریہ ظلم وجبر کے خلاف چلنے والی تحریکیں ان مقدس ماؤں کے گود کے پالے چلا رہے ہیں جنہوں نے کردار حضرت فاطمہ زہرا کو اپنے لئے مشعل راہ قرار دیا اس موقع پر ایک قرارداد کے ذریعے شعائر اللہ مشاہیر اسلام کی توہین بالخصوص نیٹو فوجی کے ہاتھوں قرآن پاک کی بے حرمتی کی پرزور مذمت کرتے ہوئے عالم اسلام، مسلم حکمرانوں اور بین الاقوامی اداروں کی بے حسی پر گہرے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مسلم حکمرانوں اور عالمی دنیا پر زور دیا گیا کہ وہ ادیان عالم کی توہین اور قرآن پاک کی بے حرمتی کرنے والی شیطانی قوتوں کو ان مذموم حرکات سے روکنے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔قرارداد میں وطن عزیز پاکستان میں دہشتگردی کے مسلسل واقعات، ٹارگٹ کلنگ اور ڈرون حملوں کو پاکستان کی سلامتی پر حملہ قرار دیتے ہوئے باور کرایا گیا کہ اس سے حکومتی دعوؤں کی قلعی کھل گئی۔

ام ابیھا، ام آل ائمہ شجنہ رسول

ذاکرہ اہلبیت، سیدہ توصیف زہرا نقوی آف لاہور

سیدہ النساء العالمین دختر رسول مقبول ام ابیھا ام الائمہ ام السادات جناب فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا اپنے طاہر دامن میں رشد وہدایت کا ایسا ضیاء بار مینار سمیٹے ہوئے ہیں جو اندھیرے میں بھٹکتے ہوئے افراد قوم کیلئے روشنی کی کرن گمراہوں کیلئے منزل مراد لئے ہوئے ہیں، آپؑ کیلئے فرمان ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ فاطمہ بعضۃ منی، فاطمہؑ میرا ٹکڑا ہے جس نے اسے غضبناک کیا اس نے مجھے غضبناک کیا جس نے اس کو ستایا اس نے مجھے ستایا اور جس نے اسے ایذادی اس نے مجھے ایذادی اور فاطمۃ الزہرا کے غضب سے اللہ غضب میں آتا ہے اور سیدہ طاہرہ کی خوشی سے اللہ خوش ہوتا ہے اور آپؐ نے مزید ارشاد فرمایا کہ ''فاطمہ میرا ٹکڑا ہے، میرا دل ہے، اور یہ میری روح ہے جو میرے دونوں پہلوؤں کے درمیان ہے، جس نے اس کو ایذادی اس نے اللہ کو ایذادی۔ سیدہ طاہرہ معصومہ بتول عذرا فاطمۃ الزہرا ختمی مرتبت کی اکلوتی صاحبزادی تھیں اور آپؑ ہی سے آپ کا سلسلہ نسب آگے بڑھا، آپؑ ہی خاتون محشر ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو پکارے گا پکارنے والا عرش کے اندر سے ''اے اہل محشر اپنے سروں کو جھکا لو اور آنکھیں بند کرلو یہاں تک کہ فاطمہؑ بنت محمدؐ صراط پر گزر جائے فاطمہ کے ہمراہ ستر ہزار لونڈیوں کے حورعین برق کی مانند گزر جائینگی، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ان کی والدہ بیان کرتی تھیں کہ سیدہ طاہرہ فاطمۃ الزہرا چودھویں کا چاند اور آفتاب کے مانند تھیں، جو بادلوں میں چھپ کر پوری آب وتاب سے نکلتا ہے، سرور کائنات نے ارشاد فرمایا کہ ''میری بیٹی فاطمہ نوع انسان میں حور ہے، حیض ونفاس سے طاہرہ ہے، اس لئے فاطمہؑ اس کا نام رکھا گیا ہے، بہ تحقیق اللہ نے دوزخ کی آگ سے جدا رکھا ہے اس کو اور اس کی ذریت کو، اسماء بنت عمیس سے روایت ہے کہ امام حسن مجتبیٰ کے تولد کے وقت میں جناب فاطمہؑ کی دایہ تھی، میں نے ان میں کسی قسم کا نسوانی رجس نہیں دیکھا، جب رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا تو آپؐ نے فرمایا کیا تم نہیں جانتی کہ میری بیٹی پاک وپاکیزہ ہے اللہ نے اسے ''بتول'' خلق کیا ہے۔ جناب سیدہ طاہرہ بتول عذرا کی فضیلت خاص یہ ہے کہ سرور کائنات نے ارشاد فرمایا کہ ہم نے ساتوں آسمانوں پر گزر کر دیکھا کہ مریم بنت عمران، ام موسیٰ، آسیہ بنت مزاحم، فرعون کی بیوی اور خدیجہ بنت خویلد کیلئے یاقوت کے گھر بنے ہوئے ہیں، اور فاطمۃ الزہرا کیلئے ستر 70 قصر مونگے کے دیکھے جو موتیوں سے جڑے ہوئے تھے، اس کے دروازے عود کی لکڑی کے تھے، کیا شان بیان کی جاسکتی ہے اس پاکیزہ ترین بی بی وارث تطہیر بی بی کی کہ جس کے والد گرامی کے قلب مقدس پر اللہ تعالیٰ کی سب سے مقدس کتاب قرآن مجید نازل ہوئی ہو، جس نے قرآنی فضاؤں میں وحی کی نور پاشیوں میں آنکھیں کھولی ہوں اور جس کے در پر فرشتے سجدے کرتے ہوں جس کی چکی چلانے کیلئے جبرائیل امین تشریف لاتے ہوں، جس کی شان اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بیان فرمائی ہو اور اس آقازادی کی شان کا کیا عالم ہوگا کہ جس کی خوشی اللہ کی خوشی ہو، جس کی ناراضگی اللہ کی ناراضگی ہو، مفسرین کرام علمائے اسلام ومحدثین عظام نے حضرت سیدہ طاہرہ فاطمہ زہرا کی شان میں متعدد قرآنی آیات بیان فرمائی ہیں، جن میں سے چند اہم آیات قرآنی یہ ہیں ان میں سے ایک آیت آیہ مباہلہ ہے جو آپؑ کی عظمت وافضلیت کی بڑی دلیل ہے کہ جناب سیدہ کا درجہ ومرتبہ سب سے بلند ہے ''بدر، احد'' خندق، خیبر حنین کے معرکوں میں ذوالفقار حیدری اللہ اور اس کے رسولؐ سے داد شجاعت حاصل کر چکی تاریخ اسلام کا ایسا معرکہ جس میں تیر وتلوار ونیزہ کا مقابلہ نہیں بلکہ سچ اور جھوٹ کا مقابلہ تھا یہ روحانی معرکہ تھا مقابلہ تھا جس میں ایک طرف عیسائیت کے پیروکار اور دوسری طرف اللہ کے رسولؐ برحق اللہ کے حکم سے رسولؐ اللہ نے ان جید عالموں اور علم نجوم کے ماہر 14 افراد پر مشتمل جماعت کے مقابلے میں اپنے ساتھ جو مقدس چہرے لئے ان میں امام علیؑ سیدہ فاطمہ، امام حسنؑ، امام حسینؑ کو اپنے ساتھ لیا، آیہ مباہلہ کے ذریعہ خداوند عالم نے اپنے مقدس بندوں کا تعارف اسی لئے کرادیا تاکہ دنیا جان لے کہ میرے منتخب افراد کون کون ہیں، انہی کی پیروی سے نجات ممکن ہے، خواتین عالم اگر نجات آخروی چاہتی ہیں تو در فاطمہؑ پر آنا ہوگا اور ان کے نقش قدم پر چل کر نجات ممکن ہوگی، سیدہ طاہرہ علی مرتضیٰ حسنؑ وحسینؑ کی شان میں نازل ہوئی، یہ چاروں مقدس نفوس اہل بیت رسولؐ ہیں، محدثین وعلماء کا اتفاق ہے کہ آیہ تطہیر علی وفاطمہ حسنؑ وحسینؑ کی شان میں نازل ہوئی ان میں ازواج یا اور کوئی شامل نہیں، تمام اہل قبیلہ کا اتفاق ہے کہ سرکار دوجہاں نے اپنی لخت جگر سیدہ فاطمہ الزہرہ اور اپنے نواسوں اور علی المرتضیٰ کو اپنی چادر تلے جمع کیا اور ارشاد فرمایا خداوندا یہی میرے اہل بیت ہیں ان سے ہر کثافت کو دور رکھ اور یوں پاک رکھ جیسا کہ پاک رکھنے کا حق ہے، ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ آیت تطہیر پنج تن پاکؑ یعنی رسولؐ، علیؑ، فاطمہ، حسینؑ وحسینؑ کی شان میں نازل ہوئی، امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام سے منقول ہے کہ وہ اہل بیتؑ رسولؐ ہم ہیں جن کے حق میں آیہ تطہیر نازل ہوئی۔ خاتون جنت سیدہ طاہرہ کی شان میں آیہ ابرار بھی نازل ہوئی جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سیدہ عالم کے اس ایثار کا بدلہ ہے جو آپؑ نے تین دن مسلسل اپنے در پر آنے والے مسکین، یتیم اور قیدی کو اپنا تمام کھانا دیدیا اور خود نمک اور پانی سے روزہ افطار کیا۔ خاتون جنت حورۃ الانسیہ سیدہ فاطمۃ الزہرہ کی شان میں آیہ مودۃ بھی نازل ہوئی، ابن مولا عباسؓ کہتے ہیں کہ جب یہ آیت مودۃ نازل ہوئی تو لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ وہ کون سے آپؐ کے قرابتدار ہیں جن کی محبت کا حکم اللہ تعالیٰ نے ہم کو دیا ہے؟ آپ نے فرمایا علیؑ فاطمہؑ اور ان کے دونوں فرزندان، قرآن کریم کی اس آیہ شریفہ اور مفسرین کی تفاسیر سے معلوم ہوا کہ علی وفاطمہ اور حسنؑ وحسینؑ کا انتہائی منفرد مقام ہے، ان کی محبت کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اور آقائے دوجہاں حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلیہ وسلم نے واضح طور پر بیان فرمایا ہے کہ ان کی محبت اجر رسالت ہے، بعض مفسرین کرام نے اہل بیت اطہار کی شان میں نازل ہونے والی آیات بابرکات کی تعداد سو100 سے زائد بتائی اور بعض نے تو تین سو300 سے زائد بیان کی ہے، سورہ رحمان میں بھی آپ کا تذکرہ پروردگار نے انتہائی عظمت سے کیا کہ دو ہم نے دو دریا بہائے ہیں جو آپس میں مل جاتے ہیں ان کے درمیان حد فاصل ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرسکتے، سورہ مبارکہ بنی اسرائیل میں ارشاد باری تعالیٰ ہو رہا

ہے کہ اور دیکھو قربتداروں کو اور مسکین کو مسافر غربت زدہ کو اس کا حق دے دو، وآیت ذالقربی حقہ میں ذاالقربی سے جناب فاطمۃ الزھرہ سلام اللہ علیہا مراد ہیں جیسا کہ سرور کائنات نے اپنی لخت جگر کو فدک لکھ کر دیا، ختمی مرتبتؐ نے اپنی لخت جگر سیدہ عالمیان کو بلا کر ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں فدک لکھ کردوں، حضرت فاطمہؑ نے عرض کیا کہ میں نے اسے اللہ تعالیٰ سے اور آپؐ سے اسے قبول کرلیا اور رسولؐ اللہ کی حیات مبارکہ میں جناب سیدہ عالمیان کے کارندے وہاں رہے، لیکن سرور کائنات کے واصل بحق ہونے کے بعد فوراً بعد ہی یہ اراضی فدک ضبط سرکار کرلی گئی، اور یہ جان لو کہ تمہیں جس چیز سے بھی فائدہ حاصل ہوا ہو اس کا پانچواں حصہ اللہ رسولؐ اور رسولؐ کے قرابتداروں، ایتام مساکین اور مسافران غربت زدہ کیلئے ہے، خمس واضح ہے کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ خمس کا حق سادات کسی نسلی امتیاز کی بناء پر نہیں ہے بلکہ یہ صرف اس لئے ہے کہ انہیں زکوۃ سے الگ رکھا گیا ہے اور خمس حق جناب سیدہ طاہرہ سلام اللہ علیہا ہے، خمس کی سادات عظام کا حصہ ہے جس کا قرآن کریم میں ذکر ہے، سورۃ الضحیٰ میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے حبیبؐ سے اسطرح ارشاد فرمایا اور عنقریب تمہارا پروردگار تمہیں اس قدر عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائینگے، یہ آیت کریمہ بھی عظمت جناب سیدہ طاہرہ کیلئے نازل ہوئی، آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ اے فاطمہ کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تم کو بہشت کی ساری عورتوں کا سردار بنایا گیا ہے یا تم کو سارے مومنوں کی عورتوں کی سردار ہو، حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے کسی کو بھی رسولؐ اللہ سے اس قدر مشابہ نہیں پایا، طریقہ و ہدایت اور حسن خلق میں سوائے حضرت سیدہ فاطمۃ الزھرہ سے، طریقہ ہدایت اور حسن خلق میں سوائے سیدہ طاہرہؑ کے کھڑے ہونے بیٹھنے میں یعنی صرف سیدہ عالم ہی رسولؐ اکرم کے ہر عمل و قول اور صورت میں مشابہت رکھتی تھیں، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جب سیدہ طاہرہ حضورؐ کے پاس تشریف لاتیں تو حضورؐ کھڑے ہو جاتے اور بوسہ لیتے اور عالیہؑ بی بی کو اپنی جگہ بٹھاتے تھے اور جب کسی سفر سے تشریف لاتے تو فاطمہؑ کا گلا مبارک چومتے تھے اور فرماتے تھے کہ میں اس سے جنت کی خوشبو سونگھتا ہوں، حضرت انس سے مروی ہے کہ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ چار عورتیں تمام عالم کی عورتوں کی سردار ہیں، ۔1 مریم بنت عمران۔2 آسیہ بنت مزاحم۔3 خدیجہ بنت خویلد۔4 سیدہ فاطمۃ الزھرہ سلام اللہ علیہا۔ آپ نے فرمای کہ جو میری بیٹی سے محبت رکھے گا وہ بہشت میں میرے ساتھ ہوگا اور جو کوئی اس سے دشمنی رکھے گا وہ جہنم میں جائے گا، اے سلمانؑ فاطمہؑ کی محبت 100 جگہ نفع پہنچاتی ہے کہ ان جگہوں میں سے سہل مقامات مفت اور قبر اور میزان اور صراط اور حساب قیامت ہیں، پس جس شخص سے میری بیٹی فاطمہؑ خوش ہوگی میں اس سے خوش ہوں گا اور جس سے میں خوش ہوں گا اللہ تعالیٰ بھی اس سے خوش ہوگا اور جس کسی سے میری بیٹی ناراض ہوگی اس سے میں بھی ناراض ہوں گا اور جس سے میں ناراض ہوں گا اس سے اللہ غضبناک ہوگا اے سلمانؑ وائے ہو اس شخص پر جو ان دونوں کی اولاد اور ان کے شیعوں پر ظلم کرے، مولائے کائنات علی المرتضی سے مروی ہے کہ رسولؐ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ فاطمہؑ پاک دامن ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کو اور اس کی اولاد پر آتش جہنم کو حرام کردیا ہے۔ میری بیٹی کا نام فاطمہؑ اس لئے رکھا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اور اس کے محبوں کو آتش جہنم سے الگ کیا ہے۔ ابوالخیر، حاکمی، طبرانی نے ابن عباسؓ سے نیز جابر ابن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کی ذریت کو اس کی صلب میں قرار دیا ہے اور میری ذریت کو علیؑ کی صلب میں قرار دیا ہے اور بجز رسولؐ اللہ علیؑ اور اولاد علیؑ کے کوئی اپنے باپ کے نام سے نہ پکارے جائیں گے، قیامت کے دن بوجہ پردہ پوشی ہر شخص کو اس کے اور اس کی ماں کے نام سے پکارا جائے گا، الا میں اور یہ علیؑ ابن ابی طالبؑ اور اس کی اولاد طاہرہ کہ وہ صحت ولادت کی وجہ سے ان کے ناموں اور ان کے باپ کے نام سے پکارے جائیں گے، ہر ایک سبب اور نسب قیامت کے دن منقطع ہو جائے گا ار ہر ایک ماں کے بیٹوں کیلئے عصبہ باپ کی جانب سے ہوتا ہے اور اولاد فاطمہؑ کا باپ میں ہوں اور عصبہ ہوں، آپ نے سیدہ طاہرہ ام ابیھا سے فرمایا اے بیٹی جو کوئی تم پر درود بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دے گا اور اس کو بہشت میں وہ مقام عطا فرمائے گا جس جگہ و مقام میں میں مقیم ہوں گا، آپؐ نے فرمایا کہ جب اہل بہشت مومنین و اہل جنت بہشت و جنت میں ساکن ہو جائیں گے تو وہاں نور کی چمک دیکھیں گے تو عرض کرینگے کہ اے ہمارے پالنے والے مالک بہشت میں نہ تو آفتاب ہے نہ ماہتاب ہے پھر یہ نورانی چمک کیسی ہے؟ بحکم پروردگار ایک منادی ندا کرے گا کہ ہاں بلاشبہ یہ شمس و قمر کا نور نہیں ہے بلکہ فاطمۃ الزھرہؑ جب مسکراتی ہیں یہ نورانیت اور ضیاء پاشی ان کی مسکراہٹ سے پیدا ہوتی ہے، نافع بن عبدالحمید کہتے ہیں کہ میں آٹھ ماہ سید البشر کی خدمت میں رہا حضورؐ نماز صبح کے لئے تشریف لے جاتے تو خانہ فاطمۃ الزھرہ سے ہوتے ہوئے دستک دے کر فرماتے اے اہل بیتؑ تم پر اللہ کی سلامتی، رحمت اور برکتیں نازل ہوں بے شک اللہ نے ارادہ کیا ہے کہ وہ تمہیں پاک و طاہر رکھے جیسا کہ پاک و طاہر رکھنے کا حق ہے، آپؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو اور علیؑ کو عرش کے سامنے دو نور بنا کر ظاہر فرمایا ہم خلقت آدم سے دو ہزار سال پہلے اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید و تقدیس کرتے تھے، پھر جب آدم علیہ السلام کو بنایا گیا تو ہم دونوں انوار کو ان کی پشت میں جاگزیں فرمایا گیا پھر ہم اصلاب پاکیزہ اور ارحام طیبہ میں منتقل ہوتے رہے، یہاں تک کہ ہم حضرت عبدالمطلب کی پشت مبارک میں منتقل ہوئے اور پھر وہ نور دو حصے میں تقسیم ہو کر حضرت عبداللہ اور حضرت ابوطالب کی پشت مبارک میں منتقل ہو گیا، پھر وہ نور مبارک مجھ سے اور علی سے میری بیٹی فاطمہؑ میں مجتمع ہوا۔ پس حسنؑ و حسینؑ اللہ تعالیٰ کے دو نور ہیں اور فخر انبیاء خاتم النبیینؐ نے ارشاد فرمایا کہ آلے حسنؑ و حسینؑ تم دونوں میزان کے ذریعے ہوا اور فاطمہؑ اس میزان کی ترازو ہیں اور ترازو دونوں پلوں پر ہی قائم رہتی ہے اور پھر میری طرف دیکھ کر یعنی علی المرتضیٰ کی طرف دیکھ کر فرمایا یا ابوالحسن تم قیامت کے دن لوگوں کا اجر تقسیم کروگے اور لوگوں کو جنت تقسیم کروگے، فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے چن لیا بندوں میں سے ایک تیرے باپ کو ایک تیرے شوہر کو اے سیدہ فاطمہؑ میں نے تیرا عقد اس شخص سے کیا ہے جس کو میں سب سے زیادہ چاہتا ہوں اور اللہ تعالیٰ نے تمام زمین کو فاطمہؑ کا مہر قرار دیا ہے اور سیدہ عالمیان کا مہر بخشش امت ہے اور علیؑ و فاطمہ کا عقد اللہ نے عرش مجید پر کیا ہے۔ سرور کائنات ختمی مرتبت مدینۃ العلم ہیں اور ہدایت کی آخری کڑی ہے اور آپؐ کی ذات اقدس میں تمام انبیاء سے بڑھ کر بلکہ جو کچھ عرش و فرش میں ہے سب علم یکجا کردیا گیا

اور آپ کی ذات کو شہر علم قرار دیا گیا اور علی المرتضی کو علم کا شہر کا در قرار دیا گیا اور اس علم کے گھر میں س علم کی آغوش میں ایک بچی پروان چڑھی اور ایک بچہ پروان چڑھا اور دونوں اس طرح سیراب ہوئے کہ عرض وفرش پر صدا گونجی سلونی سلونی، جو کچھ پوچھنا ہے پوچھ لو اس دعوے کو بھلا شہر علم جیسے شاگرد اور معلون کے سوا اور کوئی بلند کر سکتا ہے؟ اور جب ہم سیدہ عالم کے علم وکمال کا ذکر کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا علمی مقام اس قدر بلند ہے کہ ختمی مرتبت کے بعد علی المرتضی کا علمی مقام ہے اسی طرح خواتین عالم میں سب سے زیادہ سیدہ عالم علم وفضل میں بلند مقام رکھتیں ہیں، پروردگار عالم نے اپنی برگزیدہ کنیزوں کو جو صفات عطا کی ہیں وہ اس طرح ہیں کہ جناب حوا کو قبول توبہ سے، سارہ کو کمال حسن و مال سے جناب رحیمہ کو زوجہ ایوبؑ کو فطری حیاء کی وجہ سے جناب آسیہ زوجہ فرعون کو حشمت وحرمت کی وجہ سے جناب زلیخا کو حکمت وعنایت کی وجہ سے جناب بلقیس کو اصابت رائے، جناب مادر موسی کو صبر وشکیبائی، جناب مریمؑ کو صفوت، ام المومنین جناب خدیجتہ الکبریٰ کو مقام رضا اور حضرت سیدہ طاہرہ فاطمتہ الزھرہ کو ان سب کا جامع اور سرچشمہ علم عطا کیا۔ حضرت امام محمدؑ باقرؑ فرماتے ہیں کہ دو قسم خاکی بروز میثاق ہی علم آپؑ کی گھٹی میں پڑ چکا تھا اور آپ عام نجاسات نسوانیہ سے مبرا و منزہ تھیں یہ حدیث مبارکہ آپ کی منزلت علمیہ پر بہت صراحت کے ساتھ دلالت کرتی ہے، آپ کی علمی بصیرت کا نادر نمونہ وہ مصحف ہے جو مصحف فاطمہ کہلاتا ہے۔ صدیقہ طاہرہ کے بے شمار القابات ہیں جن میں چند ایک اس طرح ہیں کہ آپؐ نے ارشاد فرمایا فاطمہ میری شجنہ ہے یعنی ابن عباس سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ فاطمہ زھرہ میرے سلسلے کی ایک گھنیری شاخ ہے اس کی خوشی میری خوشی ہے، الرحم شجنہ من اللہ کی وضاحت کرتے ہوئے بیان فرمایا کہ رحم ایک جال کی طرح آپس میں گتھی ہوئی قرابت کو جنم دیتا ہے، زہرا، راضیہ، مرضیہ، صدیقہ، بعضتہ الرسول، ام ابیہا، ام الائمہ، مخدومہ عالم، فخر مریم، سیدہ عالم، خاتون جنت، صدیقہ طاہرہ، عصمت کبریٰ، صدیقہ الکبری، سیدۃ النساء العالمین، البتول، المبارکہ، الطاہرہ، الزکیہ، الراضیہ، المحدثہ، ام السبطین، ام الحسن، ام الحسین، کوثر، حورا، الانسیہ، حانیہ، منصورہ، شجنہ رسول، مطہرہ، رابعہ، ساجدہ، ذاکرہ، صابرہ، عذرا، خاتون جنت، شافعہ، میزان قیامت، سیدہ، طاہرہ، محرومہ، حمیدہ، محمودہ، صالحہ، ہادیہ، عالمہ، ناصرہ، تنزیلہ، عدیلہ، مبشرہ، رحیمہ، کریمہ، مصباح، ام السادات، معصومہ، مقدسہ، مجیدہ بے شمار القابات ہیں لیکن ہمارا علم محدود ہے ہم ختمی مرتبت کی شہزادی رحمتہ اللعالمین کی رحمت بیٹی کا ذکر ان الفاظ اور القابات کے ساتھ کر ہی نہیں سکتے جو ان کے شایان شان ہوں، بس عجز وانکساری کے ساتھ سر جھکا کر اپنی علمی تہی دامنی کا اعتراف کرتے ہوئے صرف یہی کہتے ہیں کہ وہ خاتون وبی بی جو شاہ ولایت امام المتقین کا کفو ہو گی اس بی بی کا مقام کیا ہوگا رب العزت ہم سب کو مودت اہل بیتؑ عطا فرمائے اور خاتون کائنات سیدہ عالم کے پاکیزہ اسوہ پر جینے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین

ذاکرہ سیدہ توصیف زہرہ نقوی آف لاہور

سیدہ اور جنت البقیع

پروفیسر نیر حیدر

ہاں زمیں پھر خون رو، ہاں آگ برسا آسماں
سیدہ زہرہ کی تربت خستہ حال و بے نشاں

کیوں مزار سیدہ مسمار ہے اے آسماں
کیا مسلماں کا یہی کردار ہے اے آسماں

ناز مریم، نور چشم رحمتہ اللعالمین
وہ کہ جس کے گھر کا درباں، حضرت روح الامین

لب پہ قرآں کی تلاوت، پیسنا و چکیاں
جس کا کردار و عمل، اسلام کی تابانیاں

السلام اے سیدہ، اے کشتہ ظلم و ستم
السلام اے طاہرہ، اے پیکر درد و الم

السلام اے فاطمہ، جان پیمبر السلام
سیدہ اے مادر شبیر و شبر السلام

اس کے ہر ذرے کی عظمت اور حرمت پہ سلام
نیر حیدر سلام اس خستہ تربت پر سلام

نہج البلاغہ کے آئینے میں

یہ خطبہ حمد و ثنائے پروردگار، خلقت عالم و ملائکہ و تخلیق آدم پر مشتمل ہے

ساری تعریف اس اللہ کیلئے ہے جس کی مدحت تک بولنے والوں کے تکلم کی رسائی نہیں ہے اور اس کی نعمتوں کو گننے والے شمار نہیں کر سکتے، اس کے حق کو کوشش کرنے والے بھی ادا نہیں کر سکتے، نہ ہمتوں کی بلندیاں اس کا ادراک کر سکتی ہیں اور نہ ذہانتوں کی گہرائیاں اس کی تہہ تک جا سکتی ہیں اس کی صفت ذات کیلئے نہ کوئی معین حد ہے نہ تو صیفی کلمات، نہ مقررہ وقت ہے اور نہ آخری مدت، اس نے تمام مخلوقات کو صرف اپنی قدرت کاملہ سے پیدا کیا ہے اور پھر اپنی رحمت ہی سے ہوائیں چلائی ہیں اور زمین کی حرکت کو پہاڑوں کی میخوں سے سنبھال کر رکھا ہے اس نے مخلوقات کو از غیب ایجاد کیا اور ان کی تخلیق کی ابتداء کی بغیر کسی فکر کی جولانی کے اور بغیر کسی تجربے سے فائدہ اٹھائے ہوئے یا حرکت کی ایجاد کئے ہوئے یا نفس کے افکار کی الجھن میں پڑے ہوئے، تمام اشیاء کو ان کے اوقات کے حوالے کر دیا اور پھر ان کے اختلافات میں تناسب پیدا کر دیا۔ سب کی طبیعتیں مقرر کر دیں اور پھر انہیں شکلیں عطا کر دیں، اسے یہ تمام باتیں ایجاد کے پہلے سے معلوم تھیں اور وہ ان کے حدود اور ان کی انتہا کو خوب جانتا تھا اسے ہر شے کے ذاتی اطراف کا بھی علم تھا اور س کے ساتھ شامل ہو جانے والی اشیاء کا بھی علم تھا۔ اس کے بعد اس نے فضا کی وسعتیں، اس کے اطراف و اکناف اور ہواؤں کے طبقات ایجاد کئے اور ان کے درمیان وہ پانی بہا دیا جس کی لہروں میں تلاطم تھا اور جس کی موجیں تہہ بہ تہہ تھیں اور اسے ایک تند و تیز ہوا کے کاندھے پر لا دیا اور پھر ہوا کو الٹنے پلٹنے اور روک کر رکھنے کا حکم دیدیا اور اس کی حدوں کو پانی سے یوں ملا دیا کہ نیچے ہوا کی وسعتیں تھیں اور اوپر پانی کا تلاطم اس کے بعد ایک اور ہوا ایجاد کی جس کی حرکت میں کوئی تولیدی صلاحیت نہ تھی اور اسے مرکز پر روک کر اس کے جھونکوں کو تیز کر دیا اور اس کے میدان کو وسیع تر بنا دیا اور پھر اسے حکم دے دیا کہ اس بحر ذخار کو متھ ڈالے اور موجوں کو الٹ پلٹ کر دے چنانچہ اس نے سارے پانی کو ایک مشکیزے کی طرح متھ ڈالا اور اسے فضائے بسیط میں اس طرح لے کر چلی کہ اول کو آخر پر الٹ دیا اور ساکن کو متحریک پر پلٹ دیا اور اس کے نتیجے میں پانی کی ایک سطح بلند ہو گئی اور اس کے اوپر ایک جھاگ کی تہہ بن گئی۔ پھر اس جھاگ کو پھیلی ہوئی ہوا اور کھلی ہوئی فضا میں بلند کر دیا اور اس سے سات آسمان پیدا کر دیئے جس کی نچلی سطح ایک ٹھہری ہوئی موج کی طرح تھی اور اوپر کا حصہ ایک محفوظ سقف اور بلند عمارت کے مانند تھا نہ اس کا کوئی ستون تھا جو سہارا دے سکے اور نہ کوئی بندھن تھا جو منظم کر سکے، پھر ان آسمانوں کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا اور ان پر تابندہ نجوم کی روشنی پھیلا دی اور ان کے درمیان ایک ضوفگن چراغ اور ایک روشن ماہتاب رواں کر دیا جس کی حرکت ایک گھومنے والے فلک اور ایک متحریک چھت اور جنبش کرنے والی تختی میں تھی، پھر اس نے بلند ترین آسمانوں کے درمیان شگاف پیدا کئے اور انہیں طرح طرح کے فرشتوں سے بھر دیا، جن میں سے بعض سجدے میں ہیں تو رکوع کی نوبت نہیں آتی ہے اور بعض رکوع میں ہیں تو سر نہیں اٹھاتے اور بعض صف باندھے ہوئے ہیں تو اپنی جگہ سے حرکت نہیں کرتے ہیں بعض مشغول تسبیح ہیں تو خستہ حال نہیں ہوئے ہیں سب کے سب وہ ہیں کہ نہ ان کی آنکھوں پر نیند کا غلبہ ہوتا ہے اور نہ عقلوں پر سہو و نسیان کا نہ بدن میں سستی پیدا ہوتی ہے اور نہ دماغ میں نسیان کی غفلت، ان میں سے بعض کو وحی کا امین اور رسولوں کی طرف قدرت کی زبان بنایا گیا ہے جو اس کے فیصلوں اور احکام کو برابر لاتے رہتے ہیں اور کچھ اس کے بندوں کے محافظ اور جنت کے دروازوں کے درمیان ہیں اور بعض وہ بھی ہیں جن کے قدم زمین کے آخری طبقے میں ثابت ہیں اور گردنیں بلند ترین آسمانوں سے بھی باہر نکلی ہوئی ہیں ان کے اطراف بدن اقطار عالم سے وسیع تر ہیں اور ان کے کاندھے پایہ ہائے عرش کے اٹھانے کے قابل ہیں ان کی نگاہیں عرش الٰہی کے سامنے جھکی ہوئی ہیں اور وہ اس کے نیچے پروں کو سمیٹے ہوئے ہیں ان کے اور دیگر مخلوقات کے درمیان عزت کے حجاب اور قدرت کے پردے حائل ہیں وہ اپنے پروردگار کے بارے میں شکل و صورت کا تصور بھی نہیں کرتے ہیں اور نہ اس کے حق میں مخلوقات کے صفات کو جاری کرتے ہیں وہ نہ اسے مکان میں محدود کرتے ہیں اور نہ اس کی طرف اشیاء اور نظائر سے اشارہ کرتے ہیں، اس کے بعد پروردگار نے زمین کے سخت و نرم اور شور و شیریں حصوں سے خاک کو جمع کیا اور اسے پانی سے اس قدر بھگویا کہ بالکل خالص ہو گئی اور پھر تری میں اس قدر گوندھا کہ لسدار بن گئی اور اس سے ایک ایسی صورت بنائی جس میں موڑ بھی تھے اور جوڑ بھی، اعضاء بھی تھے اور جوڑ بند بھی، پھر اسے اس قدر سکھایا کہ مضبوط ہو گئی اور اس قدر سخت کیا کہ کھنکھنانے لگی اور یہ صورتحال ایک وقت معین اور مدت خاص تک برقرار رہی جس کے بعد اس میں مالک نے اپنی روح کمال پھونک دی اور اسے ایسا انسان بنا دیا۔ جس میں ذہن کی جولانیاں بھی تھیں اور فکر کے تصرفات بھی، کام کرنے والے اعضاء و جوارح بھی تھے اور حرکت کرنے والے ادوات و آلات بھی حق و باطل میں فرق کرنے والی معرفت بھی تھی اور مختلف ذائقوں، خوشبوؤں، رنگ و روغن میں تمیز کرنے کی صلاحیت بھی اسے مختلف قسم کی مٹی سے بنایا گیا جس میں موافق اجزاء بھی پائے جاتے تھے اور متضاد عناصر بھی اور گرمی، سردی، تری، خشکی جیسے کیفیات بھی پھر پروردگار نے ملائکہ سے مطالبہ کیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو اور سب نے سجدہ بھی کر لیا سوائے ابلیس کے اسے تعصب نے گھیر لیا۔ اس کے بعد پروردگار نے آدم کو ایک ایسے گھر میں ساکن کر دیا جہاں کی زندگی خوشگوار اور مامون و محفوظ تھی اور پھر انہیں ابلیس اور اس کی عداوت سے بھی باخبر کر دیا، لیکن دشمن نے ان کے جنت کے قیام اور نیک بندوں کی رفاقت سے جل کر انہیں دھوکہ دیا اور انہوں نے بھی اپنے یقین محکم کو شک اور عزم مستحکم کو کمزوری کے ہاتھوں فروخت کر دیا اور اس طرح مسرت کے بدلے خوف کو لے لیا اور ابلیس کے کہنے میں آکر ندامت کا سامان فراہم کر لیا پھر پروردگار نے ان کیلئے توبہ کا سامان فراہم کر دیا اور اپنے کلمات رحمت کی تلقین کر دی اور ان سے جنت میں واپسی کا وعدہ کر کے انہیں آزمائش کی دنیا میں اتار دیا جہاں نسلوں کا سلسلہ قائم ہونے والا تھا۔

(خطبہ نمبر 1)

بیمار مسیحا نے

پروفیسر ستنام سنگھ خمار

بیمار مسیحا نے ذہنوں کو شفا دی ہے
کس پیار سے نفرت کی دیوار گرادی ہے

مظلوم کے چھالوں نے ٹپکا کے لہو اپنا
تصویر شکیبائی رنگین بنا دی ہے

سجاد کے ہونٹوں پہ آزاد تبسم ہے
حالات نے پاؤں میں زنجیر سجا دی ہے

اک پیکر ہمت نے باندھے ہوئے ہاتھوں سے
ہر قصر یزیدی کی بنیاد ہلا دی ہے

جینے کی ضرورت ہے تو اس پہ چلو یارو
بیمار کے قدموں نے جو راہ دکھا دی ہے

ہر جرم خمار اس کا بخشا مرے مولا نے
ظالم کو گناہوں کی کس طور سزا دی ہے

محبت اہلبیتؑ میں مرنے والا مرتا نہیں بلکہ وہ شہید ہے

مرزا مشتاق حسین بیگ مرحوم کی مجلس چہلم سے ذاکر اہلبیتؑ سید ظاہر علی شاہ کاظمی کا خطاب

پشاور (الموسوی نیوز) ٹی این ایف جے کے صوبائی رہنما اور ماہنامہ الموسوی کے مینجنگ ایڈیٹر مرزا ناصر علی بیگ، مرزا بشارت احمد بیگ اور شاہد امداد بیگ کے چچازاد بھائی مرزا مشتاق حسین بیگ مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے 18 مارچ کو امام بارگاہ ''در زینبؑ'' علاقہ آسیا پشاور شہر میں مجلس ترحیم کا انعقاد کیا گیا، جس سے ممتاز ذاکر اہلبیت آغا سید ظاہر علی شاہ کاظمی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرزا صاحب مرحوم کی تمام زندگی محبت اہلبیتؑ سے عبارت ہے اور حدیث رسولؐ ہے کہ محبت اہلبیتؑ میں مرنے والا کبھی نہیں مرتا بلکہ وہ شہید ہے، آغا سید ظاہر علیشاہ کاظمی نے مزید کہا کہ وہ نہایت ہی خلیق ملنسار اور درویش صفت انسان تھے بلکہ قائد ملت سرکار آغا سید حامد علی شاہ موسوی النجفی سے انتہائی والہانہ عقیدت ومحبت رکھتے تھے، آخر میں مرزا مشتاق حسین بیگ مرحوم کے ایصال ثواب اور بلندی درجات کیلئے اجتماعی دعا اور فاتحہ خوانی کی گئی اس مجلس عزاء سے دوسروں کے علاوہ ذاکر سبز علی شہزاد اور ذاکر امجد علی میر نے بھی خطاب کیا جبکہ اختتام مجلس پر شرکاء میں لنگر امامؑ تقسیم کیا گیا۔

شہنشاہ وفا، غازی عباس علمدار سخی لجپال علیہ السلام

سید حمزہ حسن نقوی آف لاہور کلاس 7th
(ممبر مختار جنریشن)

مولا عباسؑ علمدار، سقائے سکینہؑ، قمر بنی ہاشم، باب الحوائج عباس ابن علی علیہ السلام جو تمام مومنین کے حاجت روا ہیں، مولا عباسؑ علمدار کو قمر بنی ہاشم کہتے ہیں کیونکہ آپؑ بے حد حسینؑ تھے، جب وہ پیدا ہوئے تو ان کے دونوں بازوں پر مشک وعلم کے نشان تھے جو امیر المومنین نے سب کو دکھا کر کہا تھا کہ میرا یہ بچہ فخر جعفر طیار ہے اور میرا یہ بیٹا علمدار فوج حسینؑ ہے اور حسینی فوج کا سقہ ہے، آپؑ شکل وصورت میں بالکل اپنے بابا علیؑ المرتضی کی شبیہہ تھے اور آپ شجاعت و بہادری میں بھی اپنے بابا کی طرح بے مثال تھے بلکہ شجاعت اپنے باباؑ سے میراث میں پائی تھی، بہت زیادہ عبادت گزار تھے، ہر روز عیدین کے علاوہ روزے کی حالت میں ہوتے تھے اور آپؑ کو اپنے بابا کی طرح گرمی کے موسم کے روزے پسند تھے، بہت زیادہ سخی تھے، حلال کسب کے ساتھ کمائی کر کے ذاتی آمدنی سے غلام خرید کر آزاد کرتے تھے، بہت زیادہ خوش خط تھے ان کی تحریر اپنے بابا جیسی تھی، آپ نے پانچ اماموں کے ساتھ زندگی گزاری، آقا زادی جناب زینبؑ اور آقا زادی جناب کلثومؑ نے اپنے اس چاند سے بھائی کو گود میں کھلایا، امام حسینؑ مولا عباسؑ سے اور مولا عباسؑ امام حسین سے، بہت زیادہ محبت کرتے تھے، مولا مولا عباسؑ ہمیشہ خود کو مولا حسینؑ کا غلام کہتے تھے، ہر حکم کی تعمیل کرتے تھے اور مولا حسینؑ بھی مولا مولا عباسؑ کی بہت عزت کرتے تھے، واقعہ کربلا میں مولا مولا عباسؑ نے جس طرح وفاداری جانثاری کا مظاہرہ کیا ہے اس کی مثال ملنا مشکل نہیں ناممکن ہے، تمام اہل بیتؑ سب بہنیں آپؑ کی ذات پر بہت ناز اور بھروسہ کرتے تھے لیکن کربلا میں جب عاشورہ کے دن مولا نے دین اسلام بچانے کیلئے قربانیاں پیش کیں تو مولا مولا عباسؑ نے بھی اپنے دو بیٹے قربان کئے اور جب آپ میدان کارزار میں آئے تو مولا نے جنگ کی اجازت نہیں دی تھی بلکہ پانی لانے کیلئے کہا تھا، بی بی سکینہؑ نے مشک دی تھی اور مولا حسینؑ نے غازی عباسؑ سے تلوار واپس لے لی تھی اور مولا عباسؑ دریا پر گئے مشک بھری واپس خیموں کے نزدیک تھے کہ ظالموں نے دونوں بازو کاٹ دیئے، مشک پر تیر لگا، سر پر ضرب لگی اور غازی مولا عباسؑ نے مولا کی آغوش میں شہادت پائی، لاکھوں سلام شہنشاہ وفا کی ذات پر آپ کے علم پر میں اور میری قوم نثار۔ آمین

اعلامیہ:
آل پاکستان واعظین و ذاکرین کنونشن

وطن عزیز پاکستان کو گروہی، لسانی اور عصبیتوں کی سٹیٹ ہرگز نہیں بننے دیا جائیگا

گلگت بلتستان، پاراچنار، کوئٹہ میں آمدورفت کے راستوں کو فوج کے سپرد کر کے محفوظ بنایا جائے

دہشتگردوں کیخلاف افواج پاکستان کے پانچ سال سے بند بری امام کے مزار کو فوری طور پر زائرین کیلئے کھولا جائے

اسلام آباد (ام البنین نیوز) آل پاکستان واعظین وذاکرین کنونشن نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وطن عزیز پاکستان کو گروہی، لسانی اور عصبیتوں کی سٹیٹ ہرگز نہیں بننے دیا جائے گا، جمعہ کو دربار شاہ اللہ دتہ پیر بھاکری اسلام آباد میں ملک گیر نمائندہ اجتماع میں علامہ ناصر عباس ملتان نے اعلامیہ پیش کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ گلگت، بلتستان، چلاس، خان پور، کوہستان، کوئٹہ اور کراچی میں دہشتگردی اور ٹارگٹ کلنگ ضیائی آمریت کی کوکھ سے جنم لینے والی دہشتگردی کا تسلسل ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ معمولی واقعات کا نوٹس لینے والے چیف جسٹس عدالتوں سے دہشتگردوں کی عدم ثبوت کی بناء پر رہائی کا نوٹس کیوں نہیں لیتے؟ اعلامیہ میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ گلگت بلتستان، پاراچنار، ہزارہ ٹاؤن اور کوئٹہ سمیت تمام حساس علاقوں میں آمدورفت کے راستوں کو فوج کے سپرد کر کے محفوظ بنایا جائے، کنونشن کے اعلامیہ میں یہ بھی باور کرایا گیا کہ فرقہ، زبان اور مسلک کی بنیاد پر انتخابات کی بنیاد رکھ کر قوم کی رگوں میں زہر انڈیلنے والا جنرل ضیاء الحق تھا، قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے بقول فرقہ زبان اور مسلک کی بنیاد پر انتخابات زہر قاتل اور خودکشی کے مترادف ہیں، آمدہ انتخابات میں پوری ملت آقائے موسوی کے لائحہ عمل کی پابند ہوگی اور ووٹ اسے دیا جائے گا جو ہمارے کام کریگا، علامہ ناصر عباس نے اسلام آباد کے بانی وموسس سلطان الفقراء حضرت بری امام کے پانچ سال سے بند مزار اقدس کو فوری طور پر مکمل کر کے زائرین کیلئے کھولنے کا مطالبہ کیا۔ قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کی جانب سے اعلان کردہ ہفتہ عظمت محمد و آل محمد کی مناسبت سے شہادت خاتون جنت حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے موقع پر مخدوم نزاکت حسین نقوی کی میزبانی میں منعقد ہونے والے اس عظیم اجتماع میں سید العلماء علامہ نسیم عباس رضوی، علامہ آغا علی حسین نجفی اور سلطان الذاکرین مداح حسین شاہ سمیت پاکستان بھر سے ہزاروں ذاکرین واعظین بانیان مجالس ماتمی عزادارن نے شرکت کی، کنونشن میں منظور کردہ اعلامیہ میں واضح کیا گیا کہ سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے کائنات میں سب سے پہلے اپنے حق کیلئے آواز بلند کرنے کا درس دیا اور سیدہ زینب نے عزائے حسینی کی بنیاد رکھ کر جھوٹ اور مکروفریب کے پردے چاک کئے، سیرت مادر حسینؑ پر چلتے ہوئے ہر دور میں اپنے حق کیلئے صدائے حق بلند کرنے کا درس دیا اور سیدہ زینبؑ نے عزائے حسینی کی بنیاد رکھ کر جھوٹ اور مکروفریب کے پردے چاک کئے، سیرت مادر حسینؑ پر چلتے ہوئے دور میں اپنے حق کیلئے صدائے حق بلند کرنا ہمارا شیوہ رہا ہے۔ اعلامیہ میں باور کرایا گیا کہ پاکستان شیعہ سنی برادران نے مل کر بنایا تھا لیکن بدقسمتی سے 64 سال بعد بھی مکتب اہل سنت واہل تشیع اپنے حقوق سے محروم ہیں، آٹھ کروڑ شیعوں کو ہر حکومت نے نظرانداز کیا ہے اور موجودہ حکومت بھی ایسا ہی کر رہی ہے نظریاتی کونسل سے لے کر امن کمیٹیوں تک حکومت کے من پسندوں کا تسلط ہے جو سراسر نظریہ اساسی سے انحراف ہے لہذا ریاست کے تمام شعبوں میں برابر کی سطح پر مکتب تشیع کو نمائندگی دی جائے، اعلامیہ میں اس امر پر افسوس کا اظہار کیا گیا کہ دہشتگردی کے ثبوتوں کی بنیاد پر جن جماعتوں کو کالعدم قرار دیا گیا ان جماعتوں میں شامل دہشتگرد آج نئی جماعتیں بنا کر کھلے عام سرگرمیوں میں مصروف ہیں جنہیں وفاق اور پنجاب کے حکمران و اپوزیشن اپنے دائیں بائیں بٹھا کر دہشتگردی سے متاثرہ مظلوم عوام کے زخموں پر نمک پاشی کرتے ہیں، اعلامیہ میں حکومت سے مطالبہ ہے کہ ان کالعدم جماعتوں کو آہنی شکنجے میں جکڑا جائے، سیاسی و مذہبی جماعتوں کی بیرونی امداد پر پابندی لگائی جائے، امداد دینے والے ممالک سے سفارتی سطح پر احتجاج کیا جائے، مرکز مکتب تشیع تحریک نفاذ فقہ جعفریہ نے ہمیشہ اپنے آپ کو حساب کتاب کیلئے پیش کیا ہے کیونکہ ہمارا حساب صاف ہے ہم چیلنج کرتے ہیں کہ کوئی اور بھی اگر اپنے آپ کو ثابت کرنا چاہتا ہے تو خود کو حساب کیلئے پیش کرے، اعلامیہ میں کہا گیا کہ یہ امر قوم کیلئے لمحہ فکریہ ہے کہ تین عشروں میں ہزاروں مائیں اپنے بیٹوں سے محروم اور کمسن بچے دہشتگردی کے باعث داغ یتیمی سہہ رہے ہیں لیکن آج تک کسی ایک دہشتگرد کو بھی عدالتوں نے سزا نہیں دی، کنونشن کے ہزاروں شرکاء نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ گزشتہ پانچ سال سے روحانیت کے کروڑوں متلاشی دربار بری امام کی زیارت سے محروم ہیں، حکومت بری امام کمپلیکس کا تعمیراتی منصوبہ فی الفور مکمل کر کے مزار کے ابواب کے پنجتن پاک کے نام پر رکھے جنہیں سنی شیعہ سب مانتے ہیں، بری سرکاری کی لوح مبارک پر حسب سابق علی ولی اللہ تک پورا کلمہ لکھا جائے، اعلامیہ میں بری امام کے والد گرامی حضرت سخی محمود بادشاہ کے دربار کی 96 کنال اراضی کی بندر بانٹ کی مذمت کی گئی اور ان دونوں درباروں کے تشخص کی حفاظت کیلئے تحفظ مزارات کمیٹی کی کاوشوں کی پرزور تائید کرتے ہوئے واضح کیا گیا کہ ان مقدس ہستیوں کے مزارات کو متنازعہ بنانے اور ان کا تاریخی تشخص مٹانے کی ہر کوشش کو ناکام بنا دیا جائے گا، حکومت ہماری شرافت کو کمزوری نہ سمجھے، اعلامیہ میں باور کرایا گیا کہ جنت البقیع اور جنت المعلی میں مادر رسول، اجداد رسول، اہلبیت اطہار امہات المومنین، پاکیزہ صحابہ کبار رسول کی پیاری بیٹی حضرت فاطمہ زہراؑ کے مسمار شدہ مزارات امت مسلمہ کی غیرت کا امتحان ہیں، آج کا یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ ان مقامات مقدمہ کی عظمت رفتہ بحال کرائی جائے، اعلامیہ میں واضح کیا گیا کہ تحریک تحفظ ولاء عزاء وعظمت سادات علماء واعظین وذاکرین کی واحد نمائندہ تنظیم ہے جو عظیم مقاصد کیلئے کوشاں ہے اور رہے گی، ہم صرف اور صرف مرکز مکتب تشیع کے پابند ہیں، کنونشن کے اعلامیہ میں باور کرایا گیا کہ پاکستان پاکوں کے نام پر بنا تھا اس کی سالمیت ودفاع کیلئے ہم نے پہلے بھی قربانیاں دیں اور آئندہ بھی کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے، ہم عہد کرتے ہیں کہ آئندہ بھی ولایت علی عزائے حسینؑ عظمت سادات تحفظ مزارات و مقامات مقدسہ کیلئے قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی ہمیں جو کال بھی دیں گے پوری قوم اپنے سر ہتھیلیوں پر رکھ کر میدان عمل میں نکل آئے گی، کنونشن کے موقع پر مختار فورس، ابراہیم سکاؤٹس اور مقامی انتظامیہ اور پولیس کی جانب سے سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات کئے گئے تھے جبکہ ٹی این ایف جے ضلع آسلام آباد ایم ایس او، ایم او، مختار جنریشن کی جانب سے استقبالیہ کیمپ لگایا گیا تھا، کنونشن میں پاکستان بھر سے حسینی ذاکرین، خطباء علماء واعظین، بانیاں مجالس، جلوسوں کے لائسنسداروں، ماتمی سالاروں وعزاداروں کے نمائندگاہ نے شرکت کی۔

مرثیہ

حضرت جوش ملیح آبادی

تاریخ دے رہی ہے یہ آواز دم بدم
دشت ثبات و عزم ہے ، دشت بلاؤ غم
صبر مسیح و جرات سقراط کی قسم
اس راہ میں ہے صرف اک انسان کا قدم
جس کی رگوں میں آتش بدر و حنین ہے
جس سور ما کا اسم گرامی حسینؑ ہے

جو صاب مزاج نبوت تھا، وہ حسینؑ
جو وارث ضمیر رسالت تھا، وہ حسینؑ
جو خلوتی شاہد قدرت تھا، وہ حسینؑ
جس کا وجود ، فخر مشیت تھا، وہ حسینؑ
سانچے میں ڈھالنے کے لیے کائنات کو
جو تو لتا تھا نوک مژہ پر حیات کو

جو ایک نشان تشنہ دہانی تھا،وہ حسینؑ
گیتی پہ عرش کو جو نشانی تھا ،وہ حسینؑ
جو خلد کا امیر جوانی تھا ،وہ حسینؑ
جو اک سن جدید کا بانی تھا ،وہ حسینؑ
جس کا لہو تلاطم پنہاں لیے ہو ئے
ہر بوند میں تھا نوح کا طوفان لیے ہوئے

جو کاروان عزم کا رہبر تھا،وہ حسینؑ
خود اپنے خون کا جوشناور تھا ،وہ حسینؑ
اک دین تازہ کا پیمبر تھا ،وہ حسینؑ
جو کربلا کا داورمحشر تھا،وہ حسینؑ
جس کی نظر پہ شیوۂ حق کا مدار تھا
جو روح انقلاب کا پروردگار تھا

ہاں ۔ اب بھی جو منارہ عظمت ہے ،وہ حسینؑ
اب بھی جو محو درس محبت ہے ،وہ حسینؑ
جس کی نگاہ ، مرگ عداوت ہے ،وہ حسینؑ
آدم کی جو دلیل شرافت ہے،وہ حسینؑ
واحد جو اک نمونہ ہے ذبح عظیم کا
اللہ رے انتخاب، خدائے حکیم کا

ہاں وہ حسین ، خستہ و مجروح و ناتواں
ساکت کھڑا ہو ا تھا جو لاشوں کے درمیاں
سنتا رہا سکون سے جو پیر نیم جاں
اکبر سے ماہ رو کی جوانی کی ہچکیاں
ہے ہے کی آرہی تھی صدا کائنات سے
پھر بھی قدم ہٹائے نہ راہ ثبات سے

ہاں اے حسینؑ تشنہء ورنجور، اسلام
اے میہمان عرصہ بے نور ، اسلام
اے شمع حلقہ شب عاشور ، السلام
اے سینۂ حیات کے ناسور، السلام
اے ساحل فرات کے پیاسے ، ترے نثار
اے آخری نبیؐ کے نواسے ، ترے نثار

تو اور تیرے حلق پہ تلوار ، ہائے ہائے
زنجیر اور عابد بیمار ، ہائے ہائے
زینب کا سر کھلے سر بازار، ہائے ہائے
سر تیرا ، اور یزید کا دربار ، ہائے ہائے
انسان ، اس طرح اتر آئے عناد پر
لعنت خدا کی حشر تک ابن زیاد پر

سکینہ جنریشن کارنر

بہلول دانا "حیرت انگیز واقعہ"

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ دربار میں محفل مے نوشی سجی تھی کہ بہلول بھی وہاں آ پہنچا، بادشاہ نے سوچا کہ کہیں بہلول کوئی نصیحت آمیز بات کر کے اس کا سر نہ جھکا دے، اس نے سوال کرنے میں پہل کی، بہلول میرے ایک سوال کا جواب دو کہ اگر کوئی شخص انگور کھا رہا ہو تو کیا حرام ہے؟ بہلول نے کہا "نہیں، بالکل نہیں" بادشان نے کہا کہ اگر وہ انگور کھا کر پانی پی لے تو؟ بہلول بولا "کوئی حرج نہیں" اس نے کہا کہ اب یہی شخص انگور کھانے اور پانی پینے کے بعد دھوپ میں بیٹھ جائے تو پھر؟ "کوئی مضائقہ نہیں جتنی دیر چاہے بیٹھے" بہلول نے جواب دیا۔ تو پھر بہلول تم خود ہی بتاؤ کہ یہی انگور اور پانی کچھ عرصہ دھوپ میں رکھ دیئے جائیں تو حرام کیوں ہو جاتے ہیں؟ بہلول نے اطمینان سے کہا "اگر اجازت ہو تو میں بھی آپ سے چند سوال کروں امید ہے ان ہی سوالات میں آپ کو اپنے سوالوں کے جواب مل جائیں، بادشاہ بولا پوچھو، بہلول بولا اگر کسی آدمی کے سر پر تھوڑی سی مٹی ڈال دی جائے تو کیا اسے کوئی نقصان پہنچے گا؟ "نہیں" اس کے بعد اس کے سر پر تھوڑا سا پانی ڈال دیں تو کیا اس شخص کو کوئی تکلیف ہوگی؟ اس نے کہا "بالکل نہیں" بہلول نے اسے متوجہ کیا لیکن اگر اس مٹی اور پانی کو ملا کر اینٹ بنا لی جائے اور اسے دھوپ میں رکھا جائے اور پھر وہ کسی شخص کے سر پر ماری جائے تو کیا کوئی نقصان ہوگا؟ تم بھی عجیب باتیں کرتے ہو بہلول، خلیفہ سہنا "اس کا تو سر پھٹ جائے گا" بہلول بولا تو پھر غور فرمائیں جس طرح مٹی اور پانی مل کر انسان کا سر پھوڑ سکتے ہیں اسی طرح انگور اور پانی مل کر بھی ایسی چیز بناتے ہیں، جو حرام اور ناپاک ہے جس کے پینے سے انسان کی عقل ماری جاتی ہے۔ اسے برے بھلے کی تمیز نہیں رہتی، اسی لیے اسلام نے اس کے پینے والے پر سزا واجب کی ہے" خلیفہ کا نشہ ہرن ہو گیا، اس نے خجالت سے بچنے کیلئے دربار برخاست کر دیا۔

تحریر و جستجو:

شیزریہ بتول کیانی پشاور

(ممبر سکینہ جنریشن)

جناب سکینہ سلام اللہ علیہ

حضرت امام حسینؑ کی شہادت کا جب بھی ذکر آئے تو ہو ہی نہیں سکتا کہ جناب سکینہ سلام اللہ علیہا کا ذکر نہ آئے، ایسے لگتا ہے کہ کربلا کے تمام واقعات کا ذکر شہزادی سکینہ علیہا السلام کے بغیر ادھورا ہے، مولا نا حسینؑ کے سینے پر سونے والی شہزادی جسے مولا پیار سے سکینہؑ کہتے تھے، میرے مولا کی سب بیٹیوں کا نام فاطمہ ہے کبری صغری پہچان کیلئے کہا جاتا ہے لیکن سورہ فتح کے مطابق مولا نے اپنی چھوٹی بیٹی کا نام سکینہؑ رکھا سکینہ یعنی سکون قلب کا باعث بیٹی، دل کو سکون دینے والی اور واقعی مولا جب اپنی اس بیٹی کو دیکھتے انہیں سکون آ جاتا، میری شہزادی بی بی نے عمر صرف چار سال ہی پائی لیکن چار سال کی عمر میں فضائل کے وہ جوہر دکھائے کہ کامل ترین بیبیوں کی فہرست میں آپ کا نام آتا ہے۔ یہ بی بی اپنے سارے پاکیزہ خانوادہ کے تمام اوصاف کی حامل تھیں چار سال کی عمر میں حافظہ قرآن تھیں اور مصائب کے اکثر مواقع پر بی بی نے آیات الٰہیہ اور واقعات قرآن سے استدلال کیا ہے، نماز کی پابند تھیں بلکہ یہاں تک کہ یہ بی بی نماز تہجد بھی پڑھتی تھیں اپنی دادی جناب سیدہ کی طرح صابرہ تھیں کہ کسی بھی مقام پر مصیبتوں کے ہجوم میں بد دعا نہیں کی آپ بی بی سکینہ نہ صرف مولا حسینؑ بلکہ سارے کنبے کی بہت پیاری اور راج دلاری تھی، ماں کی آنکھوں کی ٹھنڈک بابا کے دل کا سکون اور چچا کی لاڈلی بھتیجی تھیں، مولا عباس آپ کے چچا تھے جو باب الحوائج علمدار قمر بنی ہاشم اور سقائے سکینہ بھی ہیں، آپ اپنی بھتیجی سے بہت پیار کرتے تھے، علی اصغر علیہ السلام بے شیر کربلا آپکے چھوٹے بھائی ہیں وہ بھی باب الحوائج ہیں، آپکے دو بڑے بھائی بھی تھے، امام چہارم علی ابن الحسین اور مولا علی اکبر علیہ السلام، بی بی سکینہ نے کربلا سے کوفہ اور کوفہ سے شام تک بہت زیادہ مصیبتیں اٹھائیں، اتنی مصیبتیں کہ جن کا تصور نہیں کیا جا سکتا آپ کے کانوں کے در ظالموں نے اس طرح چھینے کہ تمام عمر زخم ٹھیک نہ ہوئے اور میری شہزادی زندان شام میں بابا کو روتے روتے اس دنیا سے رخصت ہو گئیں، جلا کرتہ ہی آپ کا کفن بنا، مولا ہم سب بچیوں کو آپ کی کنیزی عطا فرمائے آمین،

تحریر:

سیدہ سکینہ بتول آف لاہور

کلاس 7th (ممبر سکینہ جنریشن)

اقوال سیدہ فاطمۃ الزہرہ

1. بہترین عورت وہ ہے جو نہ کسی نامحرم مرد کو دیکھے اور نہ کوئی نامحرم مرد اس کو دیکھے
2. جہاد ایک ایسا فریضہ ہے کہ جس سے اسلام کی عظمت ومنزلت ظاہر ہوتی ہے
3. نماز تکبر کی گندگی کو دل سے دور کرنے کا بہترین ذریعہ ہے
4. خداوند عالم نے صلہ رحمی کو سبب بلندی وطویل العمری قرار دیا ہے
5. خداوند عالم نے ہمارے ساتھ دوستی کو اسلام کی عزت قرار دیا ہے
6. خداوند عالم نے امر بالمعروف ونہی عن المنکر کو معاشرے کی اصلاح کیلئے قرار دیا ہے
7. فتح خیبر کے بعد حضرت علیؑ کا سارا مال غنیمت غرباء میں تقسیم کرنے پر آپ نے فرمایا "میرے اللہ تیرا شکر ہے تو نے سیدہ زہرہ کو علیؑ جیسا شوہر نصیب کیا"۔

مراسلہ:
کنیز زینب، ساہیوال

- - - - - - - - - - - - -

تھا عالم ملکوت میں عابد کا مصلیٰ
ٹھہرے جہاں سجاد وہاں ٹھہرا مصلیٰ
سجاد کا اللہ سے وہ قرب ہے واللہ
واجب ہے رسولوں پہ بھی عابد کا تولہ

- - - - - - - - - - - - -

گھر گھر میں مصلے کبھی آباد نہ ہوتے
دنیا میں اگر سید سجاد نہ ہوتے
کتاب ہستی کے سر ورق پہ جو نام احمد رقم نہ ہوتا
وجود ہستی ابھر نہ سکتی وجود لوح و قلم نہ ہوتا
زمین نہ ہوتی فلک نہ ہوتا عرب نہ ہوتا عجم نہ ہوتا
یہ محفل کون و مکاں نہ ہوتی اگر وہ شاہ امم نہ ہوتا

- - - - - - - - - - - - -

فطرت کا شاہکار، انقلاب موسوی
اک موج بے قرار، انقلاب موسوی
منکر نہ مقصر نہ منافق نہ ہی غاصب
مومن کی ہے پکار انقلاب موسوی

انتخاب از: **ام فروا صادقی**
(ممبر سکینہ جنریشن اسلام آباد)

امام چہارم کا مختصر تعارف

نام	علی بن حسین
کنیت	ابومحمد
لقب	زین العابدین
والد	حضرت امام حسینؑ
والدہ ماجدہ	جناب شہر بانو بنت یزدجر
تاریخ ولادت	15 جمادی الاول 38 ہجری
جائے ولادت	مدینہ منورہ
عمر مبارک	57 سال
مدت امامت	34 سال
تاریخ شہادت	25 محرم 95 ہجری
مقام مدفن	جنت البقیع مدینہ
سبب شہادت	زہر
قاتل امام	ولید بن عبدالملک، ہشام بن عبدالملک
نوشیروان بادشاہ سے رشتہ	آپؑ پانچویں پشت پر نوشیروان کے نواسے ہیں
واقعہ کربلا کے وقت آپ کی عمر	23 سال
امام کی زوجہ	فاطمہ بنت امام حسن مجتبیٰ
آپ کے کل بیٹے	11
کربلا میں آپ کا شریک بیٹا	امام محمد باقر
امام کی مشہور کتاب	صحیفہ سجادیہ
مام کا صدقہ دینے کا طریقہ	صدقے کی رقم کو بوسہ دے کر دینا

تحقیق وتحریر:
مشعل زہرہ کیانی
ممبر سکینہ جنریشن، ایبٹ آباد ہزارہ

گلگت بلتستان میں نفرت و دہشت کے مکروہ کھیل کا سپانسر امریکہ ہے حکومت عوام کے ساتھ مذاق بند کرے، حامد موسوی

ٹی این ایف جے پنجاب کے صدر علامہ حسین مقدسی کی زیر سرکردگی عہدیداران سے خطاب

راولپنڈی (ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا ہے کہ گلگت بلتستان میں نفرت و دہشت کے مکروہ کھیل کا سپانسر امریکہ ہے کلمہ توحید کا ہر پیرو کار امریکی استعمار کا ٹارگٹ ہے آج اگر وہ کسی کے سر کی قیمت لگا رہا ہے اور کسی ملک پر حملے کی دھمکی دے رہا ہے تو دوسرا خوش فہمی میں نہ رہے کل وہ بھی اس کی زد میں آ سکتا ہے۔ باہمی تفرقہ اور مسلم حکمرانوں کی کمزور پالیسیاں مسلمانوں کی زبوں حالی اور استعماری یلغار کا سب سے بڑا سبب ہے، حکومت نے جن جماعتوں کو کالعدم قرار دیا ہے انہیں آہنی شکنجے میں جکڑے یا پھر ان پر سے پابندی ختم کر دے عوام کے ساتھ جاری مذاق بند کیا جائے، پاکستان میں دہشتگرد جماعتوں کی مدد کرنے والے ممالک اپنی جنگیں اپنے مملک میں لڑیں، دہشتگرد عناصر مسالک و مکاتب کا نام استعمال کر رہے ہیں وہ کسی مکتب کے دوست نہیں بلکہ شیعہ، سنی، دیوبندی، بریلوی اور اہلحدیث سب کو نقصان پہنچا رہے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹی این ایف جے صوبائی کونسل پنجاب کے صدر علامہ حسین مقدسی کی زیر سرکردگی صوبائی عہدیداران سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج عالمی کفر ہر طرف سے عالم اسلام پر یلغار جاری رکھے ہوئے ہے اور ایک حربے کے بعد دوسرا ہتھکنڈا اختیار کر رہا ہے صدام، اسامہ و دہشتگردی کے نام پر بہت سے ڈرامے رچا کر بہت سے اسلامی ممالک کو ٹارگٹ بنا چکا ہے اب پابندیاں موثر نہ ہونے پر ایران پر حملہ کرنے کی اوبامہ دھمکی امریکہ کا نیا ایجنڈا ہے۔ پورا عالم اسلام پہلے ہی امریکہ کے حملوں کی زد میں ہے اور اب نوبت بہ ایں جا رسید کے سروں کی قیمتیں لگنا شروع ہو گئی ہے، انہوں نے کہا کہ امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ نے امت مسلمہ کی کمزوری کے جو اسباب بتلائے آج بھی وہی منظر ہے کہ کفر متحد اور عالم اسلام افتراق کا شکار ہے۔ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے واضح کیا کہ جس طرح بنوامیہ نے اسلام کا نام استعمال کر کے اسلام، بنوعباس نے اہلبیت کا نام استعمال کر کے اہلبیت کو عظیم نقصانات سے دوچار کیا اسی طرح دہشتگرد بھی مسالک و مکاتب کا نام استعمال کر کے در اصل شیعہ، سنی، دیو بندی، بریلوی اور اہلحدیث کو نقصان پہنچا رہے ہیں کیونکہ دہشتگرد شیعہ سنی دیوبندی، بریلوی اہلحدیث نہیں بلکہ استعمار کا ایجنٹ و آلہ کار ہے کیونکہ اپنے گھر کو کوئی آگ نہیں لگا سکتا، آقای موسوی نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ حکومت مسائل کو وقتی طور پر ٹھنڈا کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے جبکہ پالیسی وہ اختیار کی جانی چاہیئے جس سے دوبارہ مسائل جنم نہ لیں بلوچستان کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کا ازالہ آئین کے تقاضے پورے کرتے ہوئے صوبائی حقوق کی فراہمی سے ہی ممکن ہے، علامہ حسین مقدسی نے اس موقع پر قائد ملت جعفریہ کو جنوبی پنجاب کے دورے کی رپورٹ پیش کی۔

حکومت دہشتگردوں کو لگام دے کر ملک میں امن و امان کو بحال کرے

پاکستان شیعہ سنی کی مشترکہ قربانیوں سے وجود میں آیا ہے، موجودہ حالات فرقہ واریت کو ہوا دے رہی ہے۔ میجر حسنین حیدر

پشاور (ام البنین نیوز) تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے صوبائی ناظم الامور میجر (ر) حسنین حیدر کاظمی نے ملک میں جاری دہشتگردی کی لہر کو ناقابل تلافی نقصان قرار دیا ہے۔ یہ بات انہوں نے تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے ایک ہنگامی اجلاس میں اپنے خطاب میں کہی اجلاس میں تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے صوبائی مندوبین اور ذیلی شعبہ جات کے اراکین کے علاوہ ماتمی دستوں کے سالاروں نے بھرپور شرکت کی، میجر (ر) حسنین حیدر کاظمی نے کہا کہ مملکت پاکستان شیعہ اور سنی کی مشترکہ کاوشوں اور قربانیوں سے معرض وجود میں آیا ہے اور یہی اس کا دفاع بھی کرینگے، انہوں نے کہا کہ جب سے سال 2012ء شروع ہوا ہے کوئی دن ایسا نہیں گزرا کہ جس دن ملک کے کسی بھی حصے میں کوئی ناخوشگوار سانحہ پیش نہ آیا ہو، دہشتگردی کی اس لہر میں گلگت سے کوئٹہ اور کراچی تک صرف ملت جعفریہ کو خصوصی طور پر پہ ٹارگٹ کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، سانحہ چلاس اور گلگت میں اب تک کسی حکومتی نمائندوں کی جانب سے کوئی بیان جاری نہ ہونا غلط فہمیاں پیدا کر رہا ہے، اسی طرح گزشتہ روز کوئٹہ میں سربازار تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے صوبائی کونسل بلوچستان کے جنرل سیکرٹری شبیر حسین قزلباش کو ان کے ساتھیوں سمیت اندھا دھند فائرنگ کر کے شہید کر دیا گیا جبکہ اس سانحہ کے دوسرے دن ہی محلہ مروی میں امام بارگاہ دربار امام حسین پہ سیکیورٹی پر تعینات پولیس اہلکاروں پر بھی اندھا دھند فائرنگ کی گئی جس سے ایک سپائی شدید زخمی ہو گیا، دہشتگردوں کی ان حرکات سے حکومتی نمائندوں اور سیکیورٹی فورسس کی نااہلی کی واضح دلیل ہے، انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی ایجنسیاں جدید ترین ہتھیاروں سے لیس ہونے کے باوجود دہشتگردوں کو کنٹرول کرنے میں ناکام دکھائی دے رہی ہیں اگر حکومتی اہلکار ملک میں امن و امان کی بحالی میں مخلص ہیں تو سب سے پہلے کالعدم تنظیموں کے سرکردہ ارکان پر کڑی نظر رکھیں ان کے اثاثے چیک کریں اور غیر ملکی امداد چاہے وہ کسی بھی مذہبی تنظیم یا سیاسی پارٹی کیلئے آ رہی ہے اسے فوری طور پر بند کروا دیا جائے اسلام امن و آشتی کا درس دیتا ہے نہ کہ خوف و دہشت کا، کسی بھی انسان کا قتل انسانیت کا قتل ہے، میجر (ر) حسنین حیدر نے کہا کہ ہم سلام پیش کرتے ہیں پاکستان کے ایک سابق چیف جسٹس صاحب کو جنہوں نے ملک سے فرقہ واریت کے خاتمے کا ازخود نوٹس لیتے ہوئے تمام مکاتب فکر سے رائے طلب کی تھی، اس موقع پر قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ الموسوی کی جانب سے ایک مکمل موقف پیش کیا گیا تھا لیکن اس کے بعد اب تک کوئی خاطر خواہ کارروائی یا اقدامات نہیں کئے گئے جس کی وجہ سے ملک کا کوئی کونہ اس سے محفوظ نہیں، علاوہ ازیں مساجد، امام بارگاہ، پبلک پارک حتی کے معصوم بچوں سے بھی دریغ نہیں کیا جا رہا، میجر حسنین حیدر نے مزید کہا کہ ہم موجودہ چیف جسٹس صاحب سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ اس مسئلہ کی جانب بھی توجہ دیں اور ازخود نوٹس لیتے ہوئے حکومت سے جواب طلبی کریں چونکہ ملک میں بے چینی پھیلی ہوئی ہے کوئی بھی شخص یا ادارہ خود کو محفوظ نہیں سمجھ رہا لہذا ایسے اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ عوام خود کو محفوظ سمجھیں لہذا حکومت خدارا ملک میں امن و امان کی بحالی اور اس کو قائم رکھنے کیلئے عملی اقدامات کرے، اجلاس کے آخر میں سیاچن میں برفانی تودے میں دبے فوجی جوانوں کی صحت و سلامتی اور شہید ہونے والوں کی بلندی درجات کیلئے خصوصی دعا کی گئی۔

امریکیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیاں خطرے کی گھنٹی ہیں اسلامی ممالک سے تعلقات کو خارجہ پالیسی کا محور بنانا ہوگا

قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی

راولپنڈی (ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا ہے کہ حکمرانوں وسیاستدانوں کی ناعاقبت اندیشیوں نے ملک کو واقعتاً پتھر کے زمانے میں دھکیل دیا ہے۔سوئی گیس نایاب، بجلی ناپید، کارخانے بازار بند لاقانونیت کے راج نے ملک کو اندھیرستان بنا دیا ہے، پارلیمنٹ کی بالادستی کی رٹ لگانے والے حکمران بتائیں امریکہ سے تعلقات کے حوالے سے پارلیمان کی پہلی قراردادوں پر عمل کیوں نہیں کروایا؟ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں امریکیوں کے چار سو سے زائد مکانات اور بڑھتی ہوئی سرگرمیاں خطرے کی گھنٹی ہیں، نئی خارجہ پالیسی کی منظوری سے قبل اسے عوام کے سامنے مشتہر کیا جائے، قائداعظمؒ، علامہ اقبالؒ سمیت آزادی پاکستان کے ہیروز کے نام نصاب تعلیم سے محو کرنا شعائر پاکستان کو مٹانے کے مترادف ہے۔مسلم ممالک تحفظ چاہتے ہیں تو انہیں امریکہ سے دامن چھڑانا ہوگا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے مرکزی شعبہ جات کے سربراہان سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں انتشار وخلفشار کے پیچھے استعمار واستکبار کا ہاتھ ہے، نائن الیون کے بعد پاکستان کو پتھر کے زمانے میں دھکیلنے کی دھمکی دی گئی تھی جو آج پوری ہوتی نظر آ رہی ہے حتی کہ حکمران بھی پتھر بن چکے ہیں نیٹو سپلائی اگرچہ بند کردی گئی ہے لیکن پاکستان میں امریکی مداخلت بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ملتان لاہور کے قونصل خانوں کو توسیع دی جا رہی ہے سیاستدانوں وعلاقائی جماعتوں سے امریکی سفیر اور نمائندوں کی ملاقاتیں معمول بن چکی ہیں، سفارتی اصولوں حتی کہ اقوام متحدہ کے چارٹر کی کھلی خلاف ورزی کی جا رہی ہے پاکستان کے چپے چپے پر استعماری سرغنہ اور اس کے اتحادیوں کے خفیہ ادارے سرگرم ہیں اور قوم کے سینے پر مونگ دل رہے ہیں، وفاقی دارالحکومت میں علاقے پر علاقے خریدے جا رہے ہیں جو انتہائی تشویشناک صورتحال ہے۔خدارا سیاستدان، لیڈران وحکمران ذاتوں جماعتوں کے خول سے باہر نکلیں اور دشمن کے خلاف ایکا کرلیں کیونکہ پاکستان ہے تو سیاست بھی ہے اور جماعتیں بھی۔آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ حکمران سیاستدان عوام کو بے وقوف بنانا چاہتے ہیں حصول اقتدار اور بقائے اقتدار کیلئے مصروف لوگ اپنے اپنے نمبر بنانے اور قیمت بڑھانے میں مصروف ہیں ہر ایک نے اپنے مفادات اور ترجیحات کے مطابق مک مکا کر رکھا ہے عوام اور ملک کی کسی کو فکر نہیں۔انہوں نے واضح کیا کہ یہ فیصلہ اٹل ہے کہ جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اللہ اس کی کفالت کرتا ہے وہ ذات جو ابرہہ جیسی سپر پاور کا ابابیلوں کے ذریعے ستیاناس کرسکتی ہے وہ امریکی ابرہے کو بھی خس و خاشاک میں ملاسکتی ہے لیکن عالم اسلام اور مسلم حکمرانوں کو بھی آزمائش پر پورا اترنا ہوگا۔آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا کہ پاکستان کو نظریہ اساسی اسلام ہے ہمیں ہر سطح پر اسلام کی آفاقیت کو تسلیم کرتے ہوئے اسی کو ترجیح دینی ہوگی چاہے وہ خارجہ پالیسی کی تشکیل ہو یا نصابی کتب کا معاملہ، ترامیم کے ذریعے صوبوں کو اختیارات کی منتقلی کا مقصد یہ نہیں کہ قوم کی جڑیں کھوکھلی کردی جائیں اور قرآنی آیات و بانی پاکستان و دیگر ہیروز کے کارنامے محو کر دیئے جائیں، اس موقع پر ٹی این ایف جے کے سیکرٹری جنرل سید شجاعت علی بخاری نے قائد محترم کو تمام شعبہ جات کی رپورٹس کی روشنی میں تنظیمی کارکردگی اور فعالیت کا اجمالی جائزہ پیش کیا۔قائد ملت جعفریہ آقای موسوی نے شعبہ جات کی کارکردگی کو سراہا۔

سانحات کوئٹہ، کوہستان وچلاس کے مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے، دربار بری امام کی تعمیر مکمل کر کے مزار کو زائرین کیلئے کھولا جائے

فرقہ وارانہ پلیٹ فارم سے عملی سیاست زہر قاتل ہے، آمدہ الیکشن میں ملت قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے لائحہ عمل کی پابند ہوگی، تحریک تحفظ ولاء وعزاء وعظمت سادات کا اعلامیہ

گجرات (ام البنین نیوز) معروف ذاکر اہلبیت سید شفقت محسن کاظمی کے زیر اہتمام نور پور سیدان میں سالانہ مجلس عزاء میں شریک سینکڑوں ذاکرین عظام واعظین کرام بانیان مجالس اور ہزاروں ماتمی عزاداران مظلوم کربلا کے اجتماع نے قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کی قیادت پر غیر متزلزل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے دہشتگردی کے خاتمہ کیلئے حکومت سے موسوی امن فارمولے پر عملدرآمد کا مطالبہ کیا ہے مجلس عزاء میں آل پاکستان بزم واعظین و ذاکرین کی نمائندہ تنظیم تحریک تحفظ ولاء عزاء وعظمت سادات کے چیف آرگنائزر مخدوم سید نزاکت حسین نقوی اور تنظیم کے دیگر عہدیداران کی موجودگی میں میزبان ذاکر سید شفقت محسن کاظمی نے اعلامیہ پیش کیا جس میں گلگت بلتستان سمیت ملک بھر میں جاری دہشتگردی اور ٹارگٹ کلنگ کی پرزور مذمت کرتے ہوئے سانحات کوئٹہ، کوہستان وچلاس کے مجرموں کو فی الفور گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچانے کا حکومت سے پرزور مطالبہ کیا گیا۔اعلامیہ میں گلگت بلتستان میں بدامنی کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے امن کی بحالی کیلئے فوری عملی اقدامات اور کالعدم گروپوں کی سرگرمیوں پر پابندی عائد کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔اعلامیہ میں اس امر پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا کہ آج تک کسی ایک دہشتگرد کو بھی عدالتوں نے سزا نہیں دی لہذا چیف جسٹس عدالتی وتفتیشی نظام کی خامیوں کا نوٹس لیں، گلگت بلتستان، پاراچنار، ہزارہ ٹاون جیسے حساس علاقوں میں آمدورفت کے راستوں کو فوج کے سپرد کر کے محفوظ بنایا جائے، اعلامیہ میں سرزمین اسلام آباد کے بانی و موسس سلطان الفقراء حضرت بری امام اور ان کے والد گرامی حضرت سخی محمود بادشاہ کے مزارات کا تاریخی تشخص مٹانے کی کوششوں کی پرزور مذمت کی گئی اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اس مذموم حرکت کو فوری طور پر روکے نیز گزشتہ پانچ سال سے بند دربار بری امام کا تعمیراتی منصوبہ جلد از جلد مکمل کر کے مزار مبارک کو زائرین کیلئے کھولا جائے تاکہ بری سرکار کی سالانہ پرسہ داری کا انعقاد کیا جا سکے۔اعلامیہ میں اسلام کی عظیم ہستیوں کے مزارات مقدسہ کی خستہ حالی پر گہرے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مسلم حکمرانوں پر زور دیا گیا کہ جنت البقیع اور جنت المعلی کے مقامات مقدمہ کی عظمت رفتہ بحال کروائیں، اعلامیہ میں واضح کیا گیا کہ فرقہ زبان مسلک کے پلیٹ فارم سے انتخابات کی بنیاد رکھ کر قوم کی رگوں میں زہر انڈیلنے والا جنرل ضیاء الحق تھا جبکہ قائد ملت جعفریہ آقائے موسوی نے اس وقت بھی فرقہ زبان اور قومیت کی بنیاد پر انتخابات کو زہر قاتل اور پاکستان کیلئے خودکشی کے مترادف قرار دیا تھا اعلامیہ میں اس عہد کا اظہار کیا گیا کہ آمدہ عام انتخابات میں پوری ملت آقائے موسوی کے لائحہ عمل کی پابند ہے، اعلامیہ کے آخر میں جملہ شہدائے دین ووطن بالخصوص گزشتہ دنوں کوئٹہ میں پرنس روڈ پر دہشتگردوں کی فائرنگ سے تحریک نفاذ فقہ جعفریہ بلوچستان کے جنرل سیکرٹری شبیر حسین قزلباش اور ہزارہ برادری کے دیگر افراد کی المناک شہادت کے سانحہ کی پرزور مذمت کرتے ہوئے جملہ خانوادہ شہداء کو تعزیت وتسلیت پیش کی گئی اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ مجرموں کو فی الفور گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچائے۔

انتہا پسند کالعدم گروپوں کی کمر مضبوط کرنا دہشتگردی کو تقویت پہنچانے کے مترادف ہے، رعنا بخاری

اسلام آباد(ام البنین نیوز)انجمن دختران اسلام ام البنین ڈبلیو ایف سکینہ جنریشن و گرلز گائیڈ کے زیر اہتمام قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے اعلان کردہ سہ روزہ مراسم تعزیت کے اختتام پر مرکزی امام بارگاہ جامعہ المرتضیٰ جی نائن فور اسلام آباد میں خواتین کی مجلس ترحیم منعقد ہوئی جس میں وفاقی دارالحکومت اور گردونواح کی خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے معروف ذاکرہ محترمہ شاہین رعنا بخاری نے فلسفہ شہادت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ قرآن مجید میں راہ خدا میں مارے جانے والوں کو شہادت کا رتبہ عطا کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ مادر وطن کی حفاظت کے مقدس فریضے کی انجام دہی میں جان ہتھلیوں پر رکھ کر ڈیوٹی کرنے والے سیاچن کے فوجی سپوتوں یا سرحدوں پر دشمن سے لڑتے ہوئے اپنی جان آفریں کے سپرد کرنے والے عسکری جوان قومی ہیرو ملت کے ماتھے کا جھومر ہیں، انہوں نے کہا کہ ٹی این ایف جے بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری شبیر حسین قزلباش اور ہزارہ برادری کے دیگر بیگناہ افراد کی شہادت ملک میں جاری دہشتگردی کا تسلسل ہے، سیدہ رعنا بخاری نے کہا کہ مذہبی حلقوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ملک دشمن عناصر کو اپنی صفوں سے نکال باہر کریں تاکہ وطن دشمن عناصر کو کہیں پناہ نہ مل سکے، نیز حکومت انتہا پسند کالعدم گروپوں کی کمر مضبوط کرنے کی بجائے انہیں آہنی شکنجے میں جکڑے اور انتشار پسندوں کو سرعام اجتماع کر کے اشتعال پھیلانے کی ہرگز اجازت نہ دی جائے، ڈاکٹر خانم زہرا گل نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ذرائع ابلاغ ہر دل عزیز اتحاد کے داعی شخصیات کے بیانات اور پیغامات نشر کرے جو ملک وملت کی وحدت کیلئے کوشاں ہیں، دختران ہاشمی نے کہا کہ قرآن پاک میں ایک انسان کا خون ناحق بہانے کو پوری انسانیت کا قتل قرار دیا گیا ہے لہذا بحیثیت انسان ایک دوسرے کے حقوق کا لحاظ رکھنا ہر فرد پر لازم ہے۔ مجلس ترحیم میں ایک قرارداد کے ذریعے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ شبیر حسین قزلباش سمیت ہزارہ برادری سے تعلق رکھنے والے سانحہ پرنس روڈ کوئٹہ کے شہداء، گلگت بلتستان، چلاس اور کراچی میں ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بننے والے تمام بیگناہ شہریوں کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دے، آخر میں شہداء کے بلندی درجات کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی۔

شبیر قزلباش اور ہزارہ قبیلہ کے شہداء کے قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے

سید اخلاق حسین نقوی کا دینہ میں سہ روزہ ایام مراسم تعزیت کی مناسبت سے مجلس عزاء سے خطاب

دینہ(ام البنین نیوز)اسلام نظام عدل پر قائم ہے جس کا اعلان حجۃ الوداع کے تاریخی خطبہ میں خود بانی اسلام جناب محمد مصطفیؐ نے فرمایا جب عدالتی نظام ٹھیک کام نہ کر رہا ہو تو معاشرہ عدم تحفظ کا شکار ہو جاتا ہے۔ ملک میں عرصہ سے جاری دہشتگردی کے خاتمہ کیلئے اعلیٰ عدالتوں کو خود اہم اقدام اٹھانا ہونگے، ٹی این ایف جے بلوچستان کے رہنما شبیر قزلباش اور ہزارہ قبیلہ کے شہداء کے قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے نیز انسداد دہشتگردی کیلئے محکم حکمت عملی اور اعلیٰ سطحی ٹریبونل بنایا جائے یہ بات سید اخلاق حسین نقوی جنرل سیکرٹری ٹی این ایف جے ضلع جہلم نے قائد ملت جعفریہ پاکستان آغا سید حامد علی شاہ موسوی کی طرف سے سہ روزہ ایام مراسم تعزیت کی تعزیتی مجلس عزاء سے خطاب کے دوران دینہ میں کہی جو کہ ٹارگٹ کلنگ میں شہید ہونے والے مومنین اور ٹی این ایف جے بلوچستان کے جنرل سیکرٹری شبیر قزلباش کی روح کے ایصال ثواب کی خاطر منعقد کی گئی تھی۔

چیئر پرسن ام البنین ڈبلیو ایف کا قائد ملت جعفریہ کے روحانی فرزند شبیر قزلباش کی شہادت پر اظہار تعزیت

اسلام آباد(ام البنین نیوز) پرنس روڈ کوئٹہ پر ہونے والی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہونے والے تحریک نفاذ فقہ جعفریہ بلوچستان کے جنرل سیکرٹری اور قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے روحانی فرزند شبیر قزلباش کی شہادت کے المناک واقع پر چیئر پرسن ام البنین ڈبلوی ایف، گرلز گائیڈ اور سکینہ جنریشن محترم ام لیلیٰ مشہدی جبکہ ام البنین ڈبلیو ایف کی ڈپٹی چیئر مپرسن، سپریم کمانڈر، چاروں صوبائی کمانڈران بشمول گلگت بلتستان نے مرحوم کے سوگواران اور قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی النجفی کی خدمت میں دلی تعزیت پیش کرتے ہوئے مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی اور کہا کہ مرحوم ایک مخلص اور نظریاتی کارکن تھے، محترمہ ام لیلیٰ مشہدی نے بڑھتی ہوئی دہشتگردی کی کارروائیوں کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ ان واقعات میں ملوث افراد کو فوری طور پر گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے اور شبیر قزلباش شہید کے قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے، انہوں نے کہا کہ دہشتگرد حملے خودکش دھماکے اور ٹارگٹ کلنگ ہمیں راہ حسینیتؑ سے نہیں ہٹا سکتے، انہوں نے قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ

موسوی النجفی کی روحانی قیادت پر بھر پور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس پاک و پاکیزہ مشن کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائیگا اور قائد ملت جعفریہ آقای موسوی کے ہر حکم پر لبیک کہا جائے گا۔

ٹی این ایف جے بلوچستان کے رہنما شبیر قزلباش سمیت بیگناہ افراد کا قتل دشمنان دین و وطن کی کارستانی ہے، پروفیسر غلام صغری

اسلام آباد (ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے اعلان کے مطابق ایام مراسم تعزیت کی مناسبت سے انجمن دختران اسلام کے مرکزی دفتر میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی صدر پروفیسر صغری ملک نے تحریک نفاذ فقہ جعفریہ بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری شبیر قزلباش سمیت بیگناہ شہریوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اسے دشمنان دین و وطن کی کارستانی قرار دیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ دہشتگردی اور ٹارگٹ کلنگ پر قابو پانے کیلئے انسداد دہشتگردی کے قانون کو حرکت میں لائے اور کالعدم گروپوں کیخلاف کارروائی کرے، اجلاس سے عمدۃ الحفاظ بنت موسی موسوی، ڈاکٹر خانم زہرا گل، رئیسۃ الحفاظ سیدہ زینب علویہ اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

ٹی این ایف جے بلوچستان کے جنرل سیکرٹری شبیر قزلباش اور دیگر بیگناہ افراد کا قتل ازلی دشمن کی کارستانی ہے، حامد موسوی

راولپنڈی (ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کوئٹہ میں پرنس روڈ پر فائرنگ کے افسوسناک واقعے میں ٹی این ایف جے بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری شبیر قزلباش سمیت چھ افراد کی شہادت کی پرزور مذمت کرتے ہوئے اسے ازلی دشمن کی کارستانی قرار دیا ہے اور عوام پر زور دیا ہے کہ وہ دشمن کی سازش سے ہوشیار رہیں اور صبر و تحمل کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ ہیڈ کوارٹر مکتب تشیع سے جاری کردہ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے دہشتگردوں کا نیٹ ورک توڑنے کے دعووں کے باوجود دہشتگردی ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی جس میں بڑی تعداد میں بے گناہ افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں اور سینکڑوں زخمی اب بھی دردوں سے کراہ رہے ہیں جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمران ایک لاش کے بعد زبانی مذمت کر کے دوسری لاش کا انتظار شروع کر دیتے ہیں، ملک کا کوئی حصہ اور شعبہ محفوظ نہیں رہا جبکہ سیکیورٹی فورسز کے ہزاروں جوان اپنی جانیں قربان کر چکے ہیں لیکن دہشتگردی تھمنے کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو رہا جس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ حکمرانوں اور لیڈران کو صرف اقتدار سے پیار ہے جو بقائے اقتدار اور حصول اقتدار کیلئے آسمان سر پر اٹھائے ہوئے ہیں، ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کیلئے دھڑلے سے بیانات داغتے رہتے ہیں، انہوں نے حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ وہ دہشتگردی کے قلع قمع کیلئے ٹھوس اقدامات کریں اور عدلیہ تمام سانحات کی تحقیقات کیلئے اعلی سطحی انکوائری کمیشن تشکیل دے، آقای موسوی نے شہید شبیر حسین قزلباش کی قومی و دینی خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کا نام مشن ولاء و عزاء کے ساتھ ہمیشہ زندہ رہیگا۔

برفانی تودہ گرنے کا المناک سانحہ پوری قوم کو غمگین کر گیا، مجالس ترحیم سے علامہ قمر زیدی، عقیل کاظمی کا خطاب

راولپنڈی (ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے اعلان کے مطابق سیاچن گلیشیئر کے گیاری سیکٹر میں برفانی تودہ گرنے کے سانحہ میں جام شہادت نوش کرنے والے پاک فوج کے افسروں اور جوانوں اور گلگت بلتستان کراچی اور کوئٹہ میں ٹارگٹ کلنگ اور دہشتگردی میں لقمہ اجل بننے والے بلاتفریق جملہ اہل وطن کی بلندی درجات کیلئے سوموار کو ملک گیر یوم ترحیم قومی و ملی جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر وفاقی دارالحکومت اسلام آباد، آزاد کشمیر و گلگت بلتستان سمیت تمام صوبوں کے چھوٹے بڑے شہروں، قصبوں کی مساجد میں نماز فجر کے بعد تلاوت پاک کی گئی مختلف مذہبی تنظیموں اور دینی اداروں کے زیر اہتمام محافل قرآن خوانی اور مجالس ترحیم کا انعقاد کیا گیا، جڑواں شہروں راولپنڈی اسلام آباد میں بھی بلاتفریق مسلک و ملک درجہ شہادت پر فائز ہونے والے اہل وطن کی بلندی درجات کیلئے فاتحہ خوانی ہوئی اور اجتماعی دعائیں کی گئیں، آئمہ مساجد، خطبائ، علماء اور واعظین نے فلسفہ موت وحیات پر روشنی ڈالی، امام بارگاہ زین العابدینؑ میں مجلس ترحیم سے خطاب کرتے ہوئے تحریک نفاذ فقہ جعفریہ پاکستان کے مرکزی ترجمان سید قمر حیدر زیدی نے کہا کہ معروفات کیلئے جدوجہد عبادت ہے جبکہ اس راہ میں جانوں کے نذرانے پیش کرنا شہادت ہے۔ سید قمر زیدی نے کہا کہ سانحہ سیاچن عظیم قومی المیہ ہے جس میں شہید ہونے والے پاک فوج کے جوان پاکستانی قوم کے ماتھے کا جھومر ہیں جن کے غمزدہ خاندانوں کے ساتھ پوری قوم برابر کی شریک ہے۔ ٹی این ایف جے کے ترجمان نے گلگت بلتستان کوئٹہ اور کراچی میں ٹارگٹ کلنگ اور خودکش حملوں کی پر زور مذمت کرتے ہوئے ان افسوناک واقعات کو ملک میں عرصہ دراز سے جاری دہشتگردی کا تسلسل قرار دیا ہے اور باور کرایا کہ اس گھناؤنے عمل کی ہر مسلمان پر زور مذمت کرتا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ تمام سانحات کے مجرموں کو فی الفور گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچائے، ہیئت طلبائے اسلامیہ کے زیر اہتمام علی ہال میں یوم ترحیم کے موقع پر دعائیہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا سید عقیل عباس کاظمی نے اس امر پر گہری تشویش کا اظہار کیا کہ وطن عزیز پاکستان عرصہ دراز سے نہ صرف دہشتگردی کا ٹارگٹ ہے بلکہ چاروں طرف سے حصار میں ہے، ہمارا ازلی و مشترکہ دشمن مختلف حیلوں، بہانوں اور اوچھے ہتھکنڈوں سے اسے نقصان پہنچانے اور نیچا دکھانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتا۔ انہوں نے کہا کہ قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے بقول پاکستان کو نظریہ اساسی اور ایٹمی قوت ہونے کی سزا دی جا رہی ہے۔ جامع مسجد سخی شاہ پیارا چوہڑ ہڑپال راولپنڈی میں ٹی این ایف جے کی ریجنل کونسل کے صدر علامہ ابوالحسن تقی نے مجلس ترحیم سے خطاب کرتے ہوئے حکومت پر زور دیا کہ وہ دہشتگردی کے تمام سانحات کے مجروں کو کیفر کردار تک پہنچائے۔

پاکستان میں شیعہ سنی لڑائی کا کوئی وجود نہیں نہ ہی ایسا ہونے دیا جائیگا، سلطان الذاکرین مداح حسین شاہ

اسلام آباد (ام البنین نیوز) پاکستان میں شیعہ سنی لڑائی کا کوئی وجود نہیں، گروہی لسانی اور فرقہ ورانہ عصبیتوں کو اجاگر کر کے پاکستان کو کمزور کرنا شیاطین ثلاثہ کا ایجنڈا ہے۔ دہشتگردی اور اس کے اسباب وعوامل ختم کرنے کا واحد طریقہ سپریم کورٹ میں پیش کردہ موسوی امن فارمولے پر عمل درآمد ہے۔ ان خیالات کا اظہار بزم واعظین و ذاکرین کے سربراہ معروف سکالر سلطان الذاکرین سید مداح حسین شاہ نے دربار عالیہ حضرت شاہ اللہ دتہ اسلام آباد میں آل پاکستان شیعہ واعظین و ذاکرین کنونشن کی دوسری نشست سے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ میلاد النبیؐ سے لے کر عزاداری امام حسینؑ تک تمام عبادات شیعہ سنی ساتھ ساتھ بجالاتے ہیں، سکولوں کالجوں اور تمام شعبہ ہائے زندگی میں ساتھ ساتھ کام کرتے ہیں ان کے آپس میں رشتے ناطے ہیں، انہوں نے کہا کہ پاکستان کو امن کا گہوارہ بنانے کیلئے قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کی فکر کو عام کرنا ہوگا، جنہوں نے بھائی کو بھائی سے لڑنے سے بچا کر پاکستان کو خانہ جنگی کا شکار بنانے کی ہر سازش کو ہمیشہ ناکام کیا۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا اوبامہ بھارت کا ماما لگتا ہے جو اس کی محبت میں مسلمانوں کے سروں کی قیمتیں مقرر کر رہا ہے۔ انسانیت کا چیمپیئن لاکھوں کشمیریوں کے قاتل بھارتی جرنیلوں اور سمجھوتہ ایکسپریس کے ذمہ داران کے سر کی قیمت کیوں نہیں مقرر کرتا۔ ڈرون حملوں وامریکی جاسوسوں کی کارروائیوں سمیت امریکہ کی پاکستان کے امور میں کھلی مداخلت کو عالمی عدالت انصاف سمیت تمام بین الاقوامی فورموں پر اٹھایا جائے۔ مداح حسین شاہ نے کہا کہ کالعدم تنظیموں کے ساتھ پاکستان کے محب وطن سیاستدانوں وحکمرانوں کا نرم رویہ قومی المیہ ہے۔ پاکستان دوسرے ملکوں کے مفادات کی جنگ کا اکھاڑہ بن چکا ہے جس کا سب سے بڑا مجرم جنرل ضیاء الحق ہے۔ ذاکر مداح حسین شاہ نے عدلیہ کی سربلندی کیلئے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اگر چیف جسٹس صاحب پاکستان کے عدالتی نظام کی تطہیر کر دیں تو یہ پاکستان کی نسلوں پر احسان ہوگا۔ موجودہ عدالتی نظام کے نقائص کے باعث آج تک کوئی دہشتگرد سزا کو نہیں پہنچ سکا جب یہ حالات ہوں گے تو جرم کرنے سے کون ڈرے گا؟ انہوں نے اس امر پر دکھ کا اظہار کیا کہ نیٹو سپلائی کو محفوظ بنانے کیلئے تو پارلیمنٹ کو پھنسایا جا رہا ہے جبکہ ملک کے شہریوں کی کسی کو پرواہ نہیں، گلگت بلتستان، پاراچنار، ہزارہ ٹاؤن جیسے حساس علاقوں میں آمدورفت کے راستوں کو محفوظ بنانا حکومت کی اہم ترین ذمہ داری ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے آغا علی حسین نجفی نے کہا کہ اسلام پر محمدؐ و آل محمدؐ کے بے پناہ احسانات ہیں جنہیں کوئی صاحب ایمان فراموش نہیں کر سکتا، انہوں نے کہا کہ ہندوستان دارالکفر تھا جسے خانوادہ اہلبیتؑ سے تعلق رکھنے والے فقراء واولیاء نے توحید کی شمع سے منور کیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ دربار بری امام کو فوری طور پر زائرین کیلئے کھولا جائے اور اس دربار کے تبرکات ولوح کو حسب سابق برقرار رکھا جائے، ذاکر الیاس رضا رضوی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم فاتح خیبر کے ماننے والے ہیں یہود و ہنود کی سازشوں کو خاک میں ملا دینگے، دوسری نشست سے شاعر اہلبیت عقیل محسن نقوی، اہلسنت خطیب پیر حامد رضا سلطانی، ڈاکٹر ضرغام عباس بخاری سمیت درجنوں مقررین نے بھی خطاب کیا۔ اختتام پر کنونشن کے آرگنائزر مخدوم نزاکت حسین نقوی کی کاوشوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا اور عالم اسلام و پاکستان کے تحفظ کیلئے دعائیں کی گئیں۔

مغربی سامراج نے حقوق نسواں کا پرفریب نعرہ لگا کر عورت کو بطور اشتہار استعمال کیا، پروفیسر تحسین کبری

راولپنڈی (ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے اعلان کے مطابق ہفت عظمت محمد و آل محمد کی مناسبت سے انجمن دختران اسلام، ام البنین ڈبلیو ایف، سکینہ جنریشن اور گرلز گائیڈ کے زیر اہتمام مرکزی امام بارگاہ جامعہ المرتضی جی نائن فور اسلام آباد میں محفل حدیث کساء اور مجلس عزاء کا اہتمام کیا گیا، جس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر تحسین کبری نے کہا کہ ادیان عالم میں اسلام وہ منفرد دین مبین ہے جو عظمت انسانی کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا جاہلیت کی فرسودہ روایات کی بھینٹ چڑھنے والی عورت کو اسلام نے عظمت وحرمت عطا کی اور بحیثیت ماں عورت کے قدموں میں جنت رکھ دی گئی، انہوں نے یہ بات زور دے کر کہی کہ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی شخصیت بحیثیت بیٹی، زوجہ اور ماں زنان عالم کیلئے آئیڈیل کی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ ہوس پرستی اور عیش وعشرت کے دلدادہ مغربی سامراج نے حقوق نسواں کا پرفریب نعرہ لگا کر عورت کو بطور اشتہار استعمال کیا۔ بے پردگی، عریانی، فحاشی، بے راہ روی کو ترقی و آزادی کا لیبل لگا کر عورت کی عصمت اور تقدس کو نیلام کیا۔ ذاکرہ صائمہ نقوی نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مادر پدر آزادی کی رسیا خواتین اگر معاشرے میں آبرومندانہ مقام اور عزت ووقار سے ہمکنار ہونا چاہتی ہیں تو انہیں تعلیمات بتولؑ کی عملی پیروی کرنا ہوگی، جنہوں نے اسلامی اصولوں اور احکامات پر عمل پیرا ہونے کا وہ سلیقہ سکھایا جو طبقہ نسواں کیلئے ہر دور میں سرچشمہ رشد و ہدایت ہے۔ ذاکرہ فرحت فاطمہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت فاطمہ زہراؑ کی آمد سے گلشن رسالتؐ میں بہار آ گئی اور خداوند عالم نے حضور اکرم کو حضرت فاطمہؑ کی صورت میں دشمن کیلئے جواب ابتر عطا کر دیا۔ شرکائے مجلس نے متفقہ طور پر منظور کردہ قراردادوں میں وطن عزیز پاکستان میں دہشتگردی کے مسلسل واقعات کی پرزور مذمت کرتے ہوئے حکومت سے پرزور دیا گیا کہ وہ امن کی بحالی کیلئے ٹھوس عملی اقدامات کرے اس مقصد کیلئے ارباب اقتدار ممنوعہ گروپوں کو اپنے دائیں بائیں کھڑا کرنے، پریس کانفرنسیں کرنے سے اجتناب کریں اور دہشتگردوں کیساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹیں۔

عصمت مآب پاک وطاہر ہستیاںؑ دنیا میں نیکی کے فروغ اور برائی کو ختم کرنے کیلئے تشریف لائیں

ام البنین ڈبلیو ایف اور سکینہ جنریشن کے زیر اہتمام ہفتہ عظمت محمد و آل محمد کی مناسبت سے ہڈالہ سیداں میں ذاکرہ صابرہ نقوی کا خطاب

دینہ (ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ پاکستان آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے فرمان پر ام البنین ڈبلیو ایف اور سکینہ جنریشن کے زیر اہتمام ہفتہ عظمت محمد و آل محمد کی مناسبت سے دربار حسینی ہڈالہ سیداں میں محفل منعقد ہوئی جس سے خطاب کرتے ہوئے ذاکرہ صابرہ نقوی نے کہا کہ عصمت مآب پاک وطاہر ہستیاںؑ دنیا کے مقصد یعنی توحید اور احیاء اسلام کو زندہ وتابندہ کر کے زینبؑ اور زین العابدینؑ کے القابات پائے جنہوں نے ہر مشکل میں راہ حق پر چل کر انسانیت کیلئے وہ پاکیزہ نقوش چھوڑے کے جن پر چل کر انسانیت بل خصوص عالم اسلام کامیابی وکامرانی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ محبت واخوت ہی وہ ابدی پیغام ہے جس سے قلوب کو ہمنوا بنا کر معاشرے میں تبدیلی لائی جاسکتی ہے نیز محسنوں کے احسانات کا بہترین بدلہ ان کے ایام کو منانا اور ان کے آثار کی حفاظت کرنا ہے محفل سے سیدہ ام باسل نقوی نے بھی خطاب کیا آخر میں ملک وملت کی کامیابی کیلئے دعا کی گئی۔

طاغوتی سازشوں کو بے نقاب کرنے کیلئے اسوہ محمدؐ و آل محمدؐ بہترین اور مکمل نمونہ عمل ہے، خانم زہرا گل

اسلام آباد (ام البنین نیوز) انجمن دختران اسلام، ام البنین ڈبلیو ایف، گرلز گائیڈ اور سکینہ جنریشن کے زیر اہتمام مرکزی امام بارگاہ جامعۃ المرتضیٰ میں ہفتہ عظمت محمدؐ و آل محمدؐ کے آج آغاز پر مجلس نور منعقد ہوئی، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے معروف اسکالر خانم زہرا گل نے کہا کہ قرآن وہ سرچشمہ رشد وہدایت ہے جسے انسانیت کی فلاح ونجات کیلئے نازل کیا گیا، انہوں نے کہا کہ ہر خشک تر محیط اس کتاب خداوندی کا سر عام انکار ہونے لگا تو وارثین قرآن میدان میں آگئے اور منکرین وحی والہام گستاخان دین اسلام کو وہ منہ توڑ جواب دیا جو تا ابد پیغام اسلام وقرآن کی ضمانت بن گیا۔ انہوں نے کہا کہ آمریت کی گھٹن میں انسانوں کو حریت وآزادی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے حسینیت بہترین عملی شعار ہے۔ انہوں نے کہا کہ حسینؑ ابن علیؑ نے اپنی بے مثال قربانیوں سے توحید ورسالت کی لاج رکھ لی۔ انہوں نے کہا کہ معرکہ کربلا میں دختران وکنیزان فاطمہؑ نے اپنے پیاروں کو اسلام پر قربان کر کے رہتی دنیا تک طبقہ نسواں کیلئے ایثار وقربانی کی اعلیٰ مثال قائم کر دی۔ جس کی عملی پیروی کر کے خواتین دین کی راہ میں قربانیوں کے مراحل میں اپنا کردار ادا کرسکتی ہیں، انہوں نے کہا کہ حسینؑ نے انسانیت اور اسلام کی بقاء کیلئے اپنے 72 جانثاروں کی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور بعد شہادت حضرت سیدہ زینبؑ وزین العابدینؑ نے اسیران کربلاؑ کے ہمراہ حسینیت کو پوری دنیا میں اجاگر کرنے کا بیڑہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ طاغوتی سازشوں کو بے نقاب کرنے کیلئے اسوہ محمدؐ و آل محمدؐ بہترین اور مکمل نمونہ عمل ہے۔

حضرت فاطمہ زہراؑ کی سیرت خواتین عالم کے لئے مینارہ نور ہے۔ شہر بانو نقوی

مشاہیر اسلام کی یاد منانا اقوام و ملل کی زندگی کی علامت ہے۔ امام بارگاہ جامعۃ المرتضیٰ میں عشرہ عزائے فاطمہ کی مجلس سے خطاب

اسلام آباد (ام البنین نیوز) حضرت فاطمہ زہرا کی سیرت خواتین عالم کے لئے مینارہ نور ہے۔ مغربی فنڈز پر چلنے والی این جی اوز مادر پدر آزادی کا پرچار کر کے طبقہ نسواں کی تذلیل کر رہی ہیں۔ مقام سیدہ زہرا کو اجاگر کر کے ہی عورت کے حقیقی مقام سے دنیا کو روشناس کرایا جا سکتا ہے ان خیالات کا اظہار ذاکرہ محترمہ شہر بانو نقوی نے انجمن دختران اسلام کے زیر اہتمام مرکزی امام بارگاہ جامعۃ المرتضیٰ میں مجلس خواتین سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس میں کثیر تعداد میں خواتین نے شرکت کی، اس موقع پر سیکورٹی کے فرائض ام البنین ڈبلیو ایف، سکینہ جنریشن اور گرلز گائیڈ نے سرانجام دیئے۔ انہوں نے کہا کہ مشاہیر اسلام کی یاد منانا اقوام وملل کی زندگی کی علامت ہے جن کے افکار وکردار پر چل کر ہر عہد کی مشکلات پر قابو پایا جاسکتا ہے تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کی جانب سے مشاہیر اسلام کے دن منانا اسلام کے خلاف ہونے والے استعماری پروپیگنڈے کا جواب ہے جو اسلام کو بدنام کرنے کیلئے تمام تر توانائیاں استعمال کر رہے ہیں اور میڈیا کا بھرپور استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اسلامی میڈیا سے اپیل کی کہ وہ عشرہ عزائے فاطمیہ کے پروگراموں کو بھرپور کوریج دیں تا کہ اسلام دشمن وسازشوں کو ناکام کیا جا سکے۔ رئیسۃ الحفاظ زینب علویہ نے کہا کہ حضور اکرمؐ نے وقت آخر فرمایا تھا کہ میں اپنی امت کیلئے دو گراں قدر چیزیں قرآن اور اہلبیتؑ چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر تم ان سے وابستہ رہو گے تو میرے بعد کبھی گمراہ نہیں ہو گے اور یہ دونوں ایک دوسرے سے میرے پاس حوض کوثر پر پہنچنے تک جدا نہیں ہو نگے۔ انہوں نے یہ بات زور دیکر کہی کہ اسوہ بتولؑ پوری کائنات کی خواتین کے لئے کامل واکمل نمونہ عمل ہے جس کی پیروی کر کے خواتین معاشرے میں اپنا اعلیٰ مقام حاصل کرسکتی ہیں۔ مجلس عزا میں منظور کردہ ایک قرارداد میں حکومت پر زور دیا گیا کہ گلگت بلتستان میں تاہنوز کرفیو مکمل طور پر نہیں اٹھایا گیا مجرموں کو بھی نہیں پکڑا جاسکا، ایسی گھناؤنی غفلت کے مرتکب اداروں کے ارباب بست وکشاد کا کردار بھی سوالیہ نشان ہے۔ قرارداد میں باور کرایا گیا کہ لوڈ شیڈنگ مہنگائی بے روزگاری نے عوام کا ناک میں دم اور عرصہ حیات تنگ کر رکھا ہے جبکہ حکمران گل چھرے اڑا رہے ہیں انہیں ذرا بھی عوام کی فکر اور خوف خدا تک نہیں۔۔۔! حکمران مظلوم عوام کی آہوں اور

سسکیوں کا تمسخر اڑانا بند کریں۔۔! یاد رکھیں کہ قدرت کی لاٹھی بے آواز ہے۔ایک اور قرارداد میں باور کرایا گیا کہ دو ہفتے گذار جانے کے باوجود تا حال سانحہ گیاری سیاچن کے نتائج سامنے نہیں آئے، وہاں سانحہ کے شکار جوان قوم کے سپوت اور ہیرو ہیں حکومت کو اپنی تمام تر توانائیاں صرف کر کے انہیں بازیاب کرانا چاہیے تھا وہ کسی ایک خاندان کے نہیں بلکہ پاکستان کے بیٹے ہیں اور قوم کو اپنی بہادر اور جوانمرد سپاہ پر فخر ہے۔حکومت محکم و مضبوط حکمت عملی بنائے جس سے دہشت گردی اور تمام مسائل پر قابو پایا جاسکے اور عدلیہ سے التماس ہے کہ دہشت گردی کے بارے میں نوٹس لے جیسا کہ قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے بار بار کہا ہے کہ ضیاء دور سے لیکر اب تک ہونے والی دہشت گردی کے علل و اسباب معلوم کرنے کیلئے اعلیٰ سطحی ٹریبونل تشکیل دیا جائے اور مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے تا کہ پاکستان امن کا گہوارہ بن سکے۔

حضرت فاطمہ زہرا نے حق کیلئے آواز بلند کرنے کا بے مثال و لازوال طریقہ سکھایا۔سیدہ منتہی موسوی

اسلام آباد(ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے اعلان کردہ عالمی عشرہ عزائے فاطمہؑ کے سلسلہ میں انجمن دختران اسلام، ام البنین ڈبلیو ایف گرلز گائیڈ اور سکینہ جنزیشن کے زیر اہتمام مرکزی امام بارگاہ جامعۃ المرتضیٰ جی نائن فور اسلام آباد میں مجلس خواتین منعقد ہوئی جس سے خطاب کرتے ہوئے خطیبہ سیدہ منتہی روح العباس موسوی نے کہا کہ خاتون جنت حضرت سیدہ فاطمہ زہرا اسلام اللہ علیہا وہ عظیم ہستی ہیں جو شاعر مشرق کے بقول بیٹی، زوجہ اور ماں کی حیثیت سے منفرد اور بے مثال کردار کی حامل ہیں یہی وجہ ہے کہ انہیں فخر مریم وحوا و سارہ و ہاجرہ ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔انہوں نے کہا کہ اس مقدسہ بی بی نے باعظمت خانوادہ رسالت کی عزت میں مزید اضافہ کرنے کیلئے حسنین جیسی ہستیوں کو اپنی آغوش تربیت میں پروان چڑھایا جنہیں اللہ کے رسولؐ نے جوانان جنت کا سردار، چراغ ہدایت اور کشتی نجات قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ سیرت فاطمہؑ طبقہ نسواں کے لئے بہترین عملی نمونہ،ان کی محبت ومودت اجر رسالت اور جزائے نبوت ہے۔ڈاکٹر خانم زہرا گل نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جنت میں جانے کے ہر خواشمند کو رضائے فاطمہؑ کا حصول یقینی بنانا ہوگا جس کے بغیر کوئی جنت کی بو بھی نہیں سونگھ سکتا۔انہوں نے اس امر پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کیا کہ اس وقت عالمی سطح پر اسلام دشمن قوتیں پیش پیش ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر خواتین اپنی ناموس کا تحفظ اور عزت وحرمت کو یقینی بنانا چاہتی ہیں تو انہیں در فاطمہؑ پر سر جھکانا اور تعلیمات سیدہؑ کی عملی پیروی کرنا ہوگی۔ذاکرہ فرحت فاطمہ نے کہا کہ حضرت فاطمہ زہرہ سلام اللہ علیہا نے بڑے مصائب و آلام برداشت کئے اور بارگاہ رسالتؐ میں نوحہ کیا کہ بابا آپ کی فاطمہؑ پر وہ مصائب نازل ہوئے کہ اگر وہ دنوں پر پڑتے تو وہ سیاہ راتوں میں تبدیل ہوجاتے۔انہوں نے کہا کہ مختصر عرصے میں بی بی ضعیف ہوگئیں اور بابا بابا کرتے ہوئے دنیا سے کوچ کر گئیں۔انہوں نے کہا کہ مادر حسنین علیہم السلام نے حق کیلئے آواز بلند کرنے اور حق منوانے کا بے مثال ولازوال طریقہ سکھایا۔

اسوہ فاطمہ زہراؑ ہر دور میں طبقہ نسواں کیلئے مشعل راہ اور مینارہ نور ہے سیدہ بنت علی موسوی

راولپنڈی(ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے اعلان کردہ عالمی عشرہ عزائے فاطمہ کے سلسلے میں انجمن کنیزان امام العصر والزمانؑ کے زیر اہتمام شعب ابی طالبؑ میں مجلس سے خطاب کرتے ہوئے سیدہ بنت علی موسوی نے کہا کہ پوری کائنات میں خاتون جنت حضرت سیدہ فاطمہ زہرا اسلام اللہ علیہا وہ واحد معظمہ بی بی ہیں جن کے احترام میں کائنات کے رسول کھڑے ہوجاتے ہیں انہوں نے کہا کہ حضرت فاطمہؑ کے بارے میں رسولؐ خدا کا طرز عمل اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ مخدومہ عالمیان ہیں جن کی پاکیزہ سیرت تمام کائنات کی خواتین کیلئے بہترین نمونہ عمل ہے۔انہوں نے کہا کہ اسلام سے قبل عورت کو باعث عار اور بدبختی کی علامت سمجھا جاتا تھا اور زندہ درگور کردیا جاتا تھا یا تجارت کا مال سمجھ کر فروخت کردیا جاتا تھا لیکن دین مبین اور شریعت محمدیؐ نے ان تمام فرسودہ تصورات وعقائد کو باطل قرار دیا اور عورت کو مرد کی طرح نہ صرف انسان بلکہ انسان ساز سمجھا اور اسے عزت وکرامت سے ہمکنار کر کے انفرادی واجتماعی حقوق سے استفادہ کرنے کی ضمانت فراہم کی۔انہوں نے کہا کہ اس کے برعکس عالمی استعمار اور یہود وہنود نے عورت کو تفریح کا ذریعہ جانا،انہوں نے کہا کہ مغرب زدہ عورت اس گھناؤنی سازش سے نابلد ہے اور سرمایہ دار استعمار کا آلہ کار بن چکی ہے جس کی وجہ سے وہ خرافات اور بے راہروی کا شکار ہوچکی ہے۔انہوں نے کہا کہ دنیا بھر کی خواتین کو عزت وحرمت کی دولت سے مالا مال ہونے کیلئے اسوہ حضرت فاطمہ زہراؑ کی عملی پیروی کرنی چاہیے جو ہر دور میں طبقہ نسواں کیلئے مشعل راہ اور مینارہ نور ہے۔

اظہار تعزیت

پشاور(ام البنین نیوز) تحریک نفاذ فقہ جعفریہ مختار فورس، مختار سٹوڈنٹس آرگنائزیشن، مختار آرگنائزیشن، ابراہیم اسکاؤٹس ام البنین ڈبلیو ایف پی، گرلز گائیڈ اور سکینہ جنزیشن کے اراکین ومعاونین مخلصین جو گزشتہ ایام میں اس دار فانی سے کوچ کر گئے ہیں ماہنامہ الموسوی بشمول ام البنین ایڈیشن کی مجلس ادارت انکی بلندی درجات کے لئے دعا گو ہے اور انکے لواحقین کے ساتھ اس غم میں برابر کی شریک ہے۔

حضرت فاطمہ زہرہ نے خواتین عالمؑ کو حقوق کے تحفظ کا سلیقہ سکھایا
جامعۃ المرتضیٰ مجلس خاتون جنت سے ذاکرات کا خطاب

اسلام آباد (ام البنین نیوز) انجمن دختران اسلام و ام البنین ڈبلیو ایف پی سکینہ جنریشن و گرلز گائیڈ کے زیر اہتمام جامعۃ المرتضیٰ اسلام آباد میں مجلس خاتون جنت کا انعقاد کیا گیا جس سے خطاب کرتے ہوئے

محترمہ شیربانو نقوی نے کہا کہ حضرت فاطمہ زہرہ نے خواتین عالم کو حقوق کے تحفظ کا سلیقہ سکھایا۔

سیدہ منتی موسوی نے کہا کہ جنت میں جانے کے ہر خواہشمند کو رضائے فاطمہ کا حصول یقینی بنانا ہوگا۔

پروفیسر صغریٰ ملک صاحبہ نے کہا کہ فاطمہ زہرہ کا حقوق نسواں کے لئے ڈٹ جانے کا درس کامیابی کی ضمانت ہے

محترمہ صابرہ نقوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ فاطمہ زہرہ کے وجود سعود سے عورت کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

محترمہ رعنا بخاری نے فرمایا کہ انتہا پسند کالعدم گروپوں کی کمر مضبوط کرنا دہشت گردی کو تقویت پہنچانے کے مترادف ہے۔

زور الفاظ میں مزمت کی گئی اور حکومت وقت سے مطالبہ کیا کہ وہ دہشت گردی کے روکنے کیلئے موسوی ریجن فارمولے پر عمل درآمد کرے۔

ذاکرہ اہلبیت طاہرہ بلقیس بخاری نے اپنے خطاب میں کہا کہ قرآن و اہلبیت منبع اشد و ہدایت ہیں اور دعا مایوسی کے اندھیروں مین روشنی کی کرن ہے

مجلس سے خطاب کرتے ہوئے خطیبہ آل زہرہ نے فرمایا کہ
حضرت ابو طالب ہر کلمہ گو اور پوری انسانیت کے محسن ہیں مجلس کے اختتام پر ملک میں جاری دہشت گردی کے واقعات کی ہر

قطعہ

مئے اخلاص سے جام دل دیوانہ بھرتا ہوں
میں رگ رگ میں نئی کیفیت مستانہ بھرتا ہوں
شراب عشق احمد ﷺ جب بھی پیتا ہوں میں اے لوگو
تو پہلے یا علیؑ کہتا ہوں پھر پیمانہ بھرتا ہوں

جس نے ایک انسان کی جان بچائی اس نے پوری انسانیت کو بچایا (القران)

زیرنگاہ
قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی

خدمت انسانیت کا عظیم الشان پراجیکٹ

سید مہر حسین شاہ ہسپتال

شاہ پور ٹیکسلا

اپنی مدد آپ کے تحت 18 ذی الحجہ 1430ھ ''عید غدیر'' سے سنگ بنیاد رکھ دیا گیا ہے

ابتدائی تخمینہ برائے بنیادی اسٹرکچر 01 کروڑ روپے ہے

آئے ہمارے قدم بقدم قوم کا مستقبل خود تعمیر کریں

مخیرّ حضرات وتمام اہل خیر اپنا حصہ شامل کرکے ملی بیداری کا ثبوت دیں

نقد عطیات تعمیری میٹریل، سیمنٹ، ریت، بجری، مشینری وتعاون کیلئے رابطہ کریں

مختار ویلفیئر ٹرسٹ

فون نمبر 0333-5384663,0333-5618525

زیرانتظام
مختار سٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان

زیر سرپرستی سرکار حضرت قائم آل محمد عجل اللہ فرجہ

بسم تعالیٰ

زیر نگاہ قائد ملت جعفریہ پاکستان آغا سید حامد علی شاہ موسوی النجفی

بسلسلہ شہادت مخدومہ کونین خاتون جنت ام لائمہ حضرت سیدہ فاطمہ زہراہ سلام اللہ علیہا

23 جمادی الاول تا 3 جمادی الثانی

عالمی عشرہ عزائے فاطمیہ (س)

مجلس عزاو ماتم داری

انشاءاللہ 26، 27، 28 اپریل 2012ء 3 بجے سہ پہر

ناظم منبر: ذاکر اہلبیت نذر حسین جدون جنرل سیکریٹری TNFJ ہزارہ ڈویژن

بمقام

امام بارگاہ دربار بے وطن سرکار

کاکول ایبٹ آباد

ننھا خطیب عالیشان عباس کیانی پشاور

ذاکر اہل بیت
نذر حسین جدون
26 اپریل

سوزخوانی
شاعر خاندان زہرہ
سبز علی شہزاد
پشاور

خطیب آل محمدؐ
سید اعجاز حسین زیدی
کراچی
27 اپریل

خصوصی شرکت
سید حسنین حیدر کاظمی
صوبائی ناظم الامور خیبر پختونخواہ
صوبائی کنوینئر عالمی عشرہ عزائے فاطمیہ

ذاکر اہل بیت
یاسر غفار کوثر
28 اپریل

سیکورٹی انتظامیہ M.F.P کاکول ایبٹ آباد

استقبالیہ M.O, M.S.O

شریک ماتم

- ماتمی سنگت سپاہ عباس دربار بے وطن سرکار کاکول
- ماتمی سنگت سرکار وفا سرائے صالح ہری پور
- ماتمی سنگت جھنگی سیداں غلامان مہدی ایبٹ آباد
- ماتمی سنگت شریکۃ الحسین پشاور
- ماتمی سنگت حویلیاں
- ماتمی سنگت مفتی آباد مانسہرہ
- ماتمی سنگت پیراں خیر آباد
- ماتمی سنگت ہزارہ ڈویژن

الداعی الی الخیر: سید علی رضا شاہ صدر واراکین TNFJ ہزارہ ڈویژن پاکستان۔

سکینہ جنریشن کا قیام اور
فاطمیہ کوئز

سکینہ جنریشن ڈسٹرکٹ لاہور کے زیر اہتمام فاطمیہ کوئز کا انعقاد

بمطابق 20 جمادی الثانی، بوقت 4 بجے عصر

بمقام: امام بارگاہ قصر پنجتن پاک 16 بلاک ٹاؤن شپ لاہور۔

زیر انتظام:

سیدہ توصیف زہرا نقوی سرپرست اعلیٰ ام البنین ڈبلیو ایف پی مشاورتی کونسل ضلع لاہور

سیدہ بشریٰ نقوی نگران اعلیٰ سکینہ جنریشن ضلع لاہور

سکینہ جنریشن میں شمولیت اختیار کر کے جن بچیوں نے اپنی خدمات کو مشنِ حسینی کے لئے وقف کیا ادارہ انھیں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر: 443

ماہنامہ الموسوی پشاور

ام البنین سہ ماہی ایڈیشن

پبلشر آغا عباس علی کیانی نے زمان پریس سے چھپوا کر دفتر ماہنامہ الموسوی محمد علی جوہر روڈ پشاور سے شائع کیا

پبلشر و ایڈیٹر

آغا عباس علی کیانی

قیمت شمارہ

زر سالانہ

فون + فیکس 091-2552710
Email: almoosavi.news@yahoo.com

ام البنین کو کیا کوئی فکرِ سپادے
جو خود حسینؑ جیسے سخی کو عباسؑ دے

آغوش میں پالا ھے وفاؤں کے خدا کو
یہ ناز کسی اور کی قسمت میں کہاں ھے
بیٹے بھی بہت دھر میں مائیں بھی بہت ھیں
یہ فضل ھے تیرا کہ ابوالفضل کی ماں ھے

مجلس عزا بی بی ام البنینؑ

13 جمادی الثانی بمطابق 5 مئی بروز ہفتہ صبح 10:30 بجے

تلاوت: عمدۃ الحفاظ سیدہ بنتِ موسیٰ موسوی

خطابت: **خطیبہ آلِ نبی سیدہ بنتِ علی موسوی**

سوز و سلام

ذاکرہ ملائکہ غفار کوثر، ذاکرہ سیدہ خضران موسوی

ذاکرہ شہربانو نقوی، ذاکرہ ڈاکٹر خانم زہرا گل

بمقام: مسجد و امام بارگاہ جامعۃ المرتضیٰؑ G-9/4 اسلام آباد۔

ام البنین ڈبلیو ایف پی سکینہ جنریشن و گرلز گائیڈ انجمن دختران اسلام

زیر انتظام

مسجد و امام بارگاہ جامعۃ المرتضیٰ G-9/4 اسلام آباد

فون نمبرز: 0308-5090730، 0300-5205370، 0300-8511114، 0333-5360209

www.uwf.org.pk

معاون

موسویان لاء ایسوسی ایٹس

F-8 مرکز اسلام آباد 0300-8351472, 0300-9887212

ای میل: moosviyan@gmail.com

زیادتی و ظلم کا شکار ہونے والے مستحق مظلوم افراد کو مفت قانونی مشورے دیئے جاتے ہیں

دعوت شمولیت

دخترانِ اسلام!

سکینہ جنریشن　　گرلز گائیڈ　　ام البنین فورس

میں شامل ہو کر تحفظِ عزاداری میں اپنا کردار ادا کر کے ملی بیداری اور بیدار مغزی کا ثبوت دیں۔

تا کہ روزِ حشر سیدہؑ کی کنیزوں میں شامل ہو سکیں۔

باقاعدہ ممبر شپ اختیار کرنے کیلئے مزید معلومات حاصل کریں۔

رابطے کیلئے:

0333-5515592

0300-9331141

0342-9045039